ردکیاہُوا بادشاہ

THE REJECTED KING

......کلام کی خدمت کرنے کے وسیلے خُداوند کا جلال آج ہم پر ظاہر ہوگا۔اور یہ ایک......

(2) پچھلے ہفتے، مجھ پر موسم کا تھوڑا سا اثر ہوا۔میں موسم کو قصوروار نہیں ٹھہراتا؛ یہ تو ایک آزمائش تھی،اور جسمانی آزمائش میں سے مجھے گزرنا پڑا۔اور آپ نے سُنا تھا، میں ہسپتال میں تھا۔اور یہ اسلئے تھا کہ مجھے بار بار دریا کے آر پار نہ جانا پڑے۔کیونکہ آپکو اوپر کے طعام کو،اور نیچے کے طعام کو دیکھنا ہوتا ہے۔اور کچھ منٹوں بعد، اُنہوں نے یہ کرنا ہوتا ہے، وہ واپس آتے ہیں اور بار بار ایکسرا کرتے ہیں۔ ہمیں ہر چھ مہینے بعد، یہ کروانا پڑتا ہے، کیونکہ ہم خدمت کرنے دوسرے ممالک جاتے ہیں۔میرا خیال ہے، بھائی روبرٹس اور باقی سب بھی، چھ مہینے بعد اپنا معائنہ کرواتے ہیں۔لیکن میں نے چار سالوں سے نہیں کروایا تھا۔

(3) پریشانی یہ ہے، کہ میں کیسٹر کا تیل پسند نہیں کرتا،اور یہی بات ہے۔اور وہ کہتے ہیں اسکے بدلے اور کچھ نہیں ہے جو وہ دے سکتے ہیں، اسلئے اوہ، جب، وہ مجھے یہ چیز دیتے ہیں تو میں اور بیمار ہو جاتا ہوں۔آپکو معلوم ہے، میں نے یہ بات، اپنی سوانح حیات میں آپکو بتائی تھی، یہ چیز مجھے اور بیمار کردیتی ہے۔اور-اور مجھے اس چیز سے نفرت ہے۔اور میں نے اپنے عزیز ڈاکٹر دوست سے کہا، کیا......"کیا اسکے علاوہ کوئی اور چیز نہیں ہے؟"

اور اُس نے کہا،"میرا نہیں خیال کوئی اور ہے، بھائی برنہم۔"

(4) اوہ، جب وہ خاتون آئی،تو اسطرح لگا،شاید میں مبالغہ آرائی کررہا ہوں،لیکن، یہ چوتھائی حصّے کی طرح لگا۔یہ-یہ تھا......میں نے اسے بہت زیادہ نہیں دیکھا ہے۔اور بس میں نے اپنی ناک پکڑی اور اسے مُنہ سے لگالیا۔اور آخر کار میں اسے پی گیا۔

(5) لیکن دیکھیں، ان تمام آزمائشوں،اور باقی تمام چیزوں سے گزرنا پڑا،اور میں ان اچھی

آزمائشوں کیلئے خُداوند کا شکرگزار ہوں۔ میں نے، سو فیصد انہیں پاس کیا ہے؛ اسلئے اب میں دنیا میں جہاں بھی جانا چاہوں جاسکتا ہوں۔ میں نے ڈاکٹروں سے پوچھا، میں-میں نے کہا، کہ، لوئس ویل میں، کون سے تین بیسٹ سپشلسٹ ہیں۔ اور میں نے اُن سے پوچھا، میں نے کہا، ''کیا دس فیصد مجھ میں معذوری ہے؟''

(6) کہا، ''آپ میں ذرا سی بھی معذوری نہیں ہے۔'' کہا-کہا، ''آپ ہر طرح سے، مکمل تندرست ہیں۔'' اور میں خُدا کا بہت شکرگزار ہوں۔ اور اسطرح کا کام، دیکھیں، آسمانی باپ کے علاوہ کون کرسکتا ہے؟

(7) اور اُس نے کہا، ''آپ......آپ کے بہاؤ سے، معلوم ہوتا ہے، آپ جوان ہیں۔'' اُس نے کہا، ''آپ کے خون کے خلیات اور باقی چیزیں، ابھی تک ٹوٹنی شروع نہیں ہوئی ہیں۔'' اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، آپ بہت اچھی حالت میں ہیں۔''

اور میں نے کہا، ''بھئی، میں بہت خوش ہوں۔''

(8) اور مجھے ہسپتال میں ہر نرس کو گواہی دینے، اور گفتگو کرنے کا اچھا موقع ملا، اور ہر ڈاکٹر سے، خدا کی باشاہی کی بات کی۔ اور ایک اچھا ڈاکٹر تھا، میرا خیال ہے اُسے آج صُبح یہاں ہونا چاہیے۔ اور میں-میں...... میں یہ جانکر خوش ہوں کہ دنیا میں ابھی تک اچھے لوگ، اور حقیقی لوگ موجود ہیں، جنہوں نے مجھے، میرے جسمانی معائنہ کیلئے پانچ دن رکھا، جبکہ ایک دن کا بل دو یا تین سو ڈالر تھا۔ جب مجھے چھٹی ہوئی، تو اُنہوں نے کہا، ''جو کچھ آپ کررہے ہیں، یہ ہماری طرف سے خُداوند کی خدمت کیلئے چندہ ہے۔'' دیکھیں؟۔ جی ہاں۔ بس یہی نہیں...... بلکہ کہا، ''آپ، کیوں یہ پوچھ کر ہمیں شرمندہ کررہے ہیں، کہ ہمارا کتنا بل ہے۔'' کہا، ''ہمیں بس آپکی دعائیں چاہیں!''

(9) ''اور باطنی طور پر،'' اُنہوں نے کہا، ''ہمیں ایسا جذبہ ملا ہے جو ہم بیان نہیں کرسکتے۔'' اور میں نے کہا،......''ہمیں......اس-اس طرح نہیں لگ رہا......'' ایک نے کہا، ''ظاہری طور پر، آپ گھبرائے ہوئے یا پریشان نہیں لگتے ہیں۔ لیکن،'' کہا، ''دیکھیں باطنی طور پر، یہ ایک جذبہ ہے جسے ہم سمجھ نہیں سکتے ہیں۔''

(10) میں نے کہا، ''اگر آپ تھوڑی دیر کیلئے یہاں بیٹھ جائیں، تو میں آپکو بتاونگا۔'' اور میں رویاؤں کے بارے میں بتانے لگا۔ اُنکے لئے یہ ایک دوسرا میدان تھا۔ وہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔ میں نے اُنہیں بائبل کے بارے میں بتایا۔ پھر میں نے اُنہیں وہ رویا بتائی جو خداوند نے مجھے ایک دن دی تھی، اور وہ بچونکی طرح رونے لگے۔ اور وہاں بیٹھ کر بس روتے رہے۔ اور میں...... وہ...... بلکہ میں نے کہا، ''مجھے اُمید ہے آپ مجھے مذہبی خبطی یا کچھ اور نہیں سمجھیں گے۔''

(11) کہا، ''ہر گز نہیں، بھائی برنہم۔ میں اپنے پورے دل سے اس پر ایمان رکھتا ہوں۔'' ڈاکٹر نے کہا، ''لیکن ایک بات میں کہنا چاہتا ہوں: آپ یہ باتیں سیکھنے کسی سکول نہیں گئے ہیں۔'' کہا، ''میں ایمان رکھتا ہوں یہ باتیں قادرِ مطلق خُدا کی طرف سے ہیں۔'' اور وہ لوئس ویل کے تین بہترین سرجن تھے، اور وہاں کے بیسٹ ڈاکٹر تھے۔ اور، اسطرح، میں اس بات کیلئے بہت خوش تھا، اور یہ جانتا تھا کہ شاید خُداوند مجھے یہاں کچھ بیج بونے دے۔

(12) ہر ایک نرس نے، اُن سے باتیں کیں۔ ایک صُبح، وہ، ایکسرے کے کمرے سے باہر آرہے تھے، میں نے کہا...... میں نے ایک بیچاری بوڑھی عورت کو دیکھا۔ وہ بہت بیمار تھی۔ اور میں نیچے نیچے، اور نیچے چلا گیا جب تک میں نے اُسے تلاش نہ کرلیا۔ میں نے سوچا شاید وہ مر رہی ہے۔ میں نے کہا، ''بہن، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

میں نے کہا، ''کیا آپ مسیحی ہیں؟''

اور اُس نے کہا، ''میں فلاں چرچ سے تعلق رکھتی ہوں۔''

(13) اور میں نے کہا، ''میں اسے تھوڑا اور آسان کر دیتا ہوں۔'' میں نے کہا، ''میں۔ میں بس یہ جاننا چاہتا ہوں آپ ایک مسیحی ہیں، حقیقی مسیحی ہیں۔ کیا آپ زندگی کے اس سمندر کو پار کر کے، دوسرے دیس میں جانا چاہتی ہیں، کیا آپ اُس سے پیار کرتی ہیں؟'' میں نے کہا، ''کیا آپ نجات پانا چاہتی ہیں؟''

اور اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔ میں چاہتی ہوں۔''

(14) اور میں نے کہا، ''خُداوند آپکے دل کو برکت دے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا ہوا کس طرف چلتی ہے، آپ اُس وقت تک ٹھیک ہیں، جب تک وہ چلتی رہتی ہے۔''

(15) اور اگر ہم چکر لگا کر دیکھیں، تو آج بھی دنیا میں بہت سارے اچھے لوگ ہیں۔

(16) اب، آج، میں یہاں ایک رویا کے مطابق آیا ہوں جو میں آپکو تھوڑی دیر بعد بتاونگا۔ لیکن میں پہلے، کلام، سنانا پسند کرونگا' کیونکہ میرا ایمان ہے کلام ضروری ہے، بلکہ بہت ضروری ہے۔ اور میں چارلی کو کس کو، اور، باقی بھائیوں کو، اور جو دوست وہاں کھڑے ہیں، دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ بھائی، مجھے یاد نہیں آرہا...... جیفریز، مجھے اُس کا نام یاد نہیں آرہا۔ آپ میں سے بہت سارے پیارے بھائی جورجیا سے، اور ملک کے باقی حصّوں سے آئے ہیں۔ میرا پرانہ دوست، بل، یہاں بیٹھا ہوا ہے، میں آج صُبح، اس بات پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور- اور بہت ہیں...... اور ایک بھائی یہاں جورجیا سے ہے، انہوں نے مجھے سوٹ دیا تھا۔ آپ جانتے ہیں، جتنے- جتنے میں نے پہنے ہیں یہ سب سے اچھا سوٹ ہے۔ بہت اچھا لگ رہا ہے، واقعی یہ بہت اچھا ہے۔ اور آپ نے میرے لئے بہت کچھ کیا ہے۔ جب کہ میں آپکو بتاتا ہوں کہ میرے ساتھ، کچھ دن پہلے کیا ہوا تھا، آپ، سوچیں گے، میں یہ کیوں سوچتا ہوں کہ یہ میرے لئے بہت کچھ ہے۔

(17) اب، میں ایمان رکھتا ہوں، اگر خُداوند نے چاہا، تو میں اس جنگ کو اور زور سے لڑنا چاہتا ہوں، جو میں نے اپنی اس زندگی میں کبھی لڑی ہے۔' کیونکہ، میں دیکھتا ہوں کہ اب...... کیونکہ، میں آج مر سکتا ہوں۔ لیکن، آپ یہ نہیں جانتے ہیں۔ میرا الیکٹرو- کارڈیوگرام اور باقی سب کچھ ہوا ہے، اور سولہ قسم کے مختلف ایکسرے ہوئے ہیں، جی ہاں، جسمانی طور پر، مکمل یہ دکھایا گیا ہے کہ میں اپنی...... نارمل حالت میں ہوں، جیسے کوئی بھی انسان زمین پر موجود ہے۔ پس میں اس کیلئے بہت شکر گزار ہوں۔ اور، ان سب باتوں کیلئے، اور سب کچھ کیلئے، میں خُدا کا احسان مند اور شکر گزار ہوں، اور میں ہوں، اور میں ایمان رکھتا ہوں وہ اپنی خدمت مجھ سے لے رہا ہے، یہ وہ بات نہیں ہے جو اُس نے تھوڑی دیر پہلے مجھے دکھائی تھی، دیکھیں، میں بہت خوش ہوں۔

(18) اب، آج رات، میرا خیال ہے...... یہ آپکے ساتھ ٹھیک ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''جی

ہاں، جناب-ایڈیٹر۔] ہمارا- ہمارا ایک بیش قیمت بھائی ہے- ہے اور بے لوث انسان ہے، اور-اور وہ بھائی نیول ہے۔ اور اگر آپ میں سے پچھلے اتوار کوئی یہاں تھا تو آپ نے بہترین پیغام سنا ہوگا جو اُنہوں، نے ''تیل کی کُپی پر دیا تھا''، اور وہ تھا-...... جتنے پیغام میں نے سُنیں ہیں یہ اُن میں اعلیٰ تھا، اور پچھلے اتوار، پاک روح کے وسیلہ، بھائی نیول نے پیش کیا، اس چھوٹے گلہّ میں جسے خُدا نے اکٹھا کیا ہے۔

(19) اور یہ مناسب ہوگا، کہ خُداوند کی خوشی کیلئے ،کلیسیا کے ساتھ اور بھائی نیول کے ساتھ، میں آج رات سے بولنے کیلئے ایک سلسلہ دوبارہ سے شروع کرونگا، اور، پیر کی رات......میرا مطلب ہے، اتوار کی رات، اور بدھ کی رات، اور دیکھیں اگلے اتوار کی رات تک یہ سیریز چلے گی، جسکا میں نے مطالعہ کیا ہے۔

(20) مجھے وہاں ہسپتال میں زیادہ رکنا نہیں پڑا۔ لیکن اُنہوں نے میرے ساتھ بڑا اچھا سلوک کیا، اور اُنہوں نے مجھے کمرہ ایک تہائی قیمت میں دیا۔ اور پس میں نے اپنی بائبل لی، اور اپنی کتابیں لیں، اور اپنے پلنگ کے ساتھ رکھ لیں، اور اپنا سارا سامان اُٹھا لیا، اور میں نے اپنی بائبلیں اور باقی چیزیں آس پاس رکھ لیں۔ اور میرے پاس یقیناً اُس وقت تک وقت تھا، جب تک وہ کیسٹر آئل نہیں لائے تھے۔ اور پھر میرا اچھا وقت ختم ہو گیا۔ تب-تب میرے وقت کا اختتام ہو گیا۔ لیکن، بھائی پٹ، میں یقیناً بیمار تھا۔ اور میں اُس چیز کو، برداشت نہ کر سکا۔ اور دیکھیں، لیکن پہلے تین چار دن، میرے بڑے اچھے گزرے۔ میرا اچھا وقت گزر رہا تھا۔

(21) اور میں افسیوں کی کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا۔ اوہ، اور کلیسیا کو ایک ساتھ جوڑ رہا تھا! اور میرا خیال ہے یہ ایک خوبصورت بات ہے۔

(22) اور-اور اب، اگر آپکی، اگر آپ کی کوئی کلیسیا ہے تو آپ آگے بڑھیں، اور وہاں جائیں اور اپنی ذمہ داری کو پورا کریں۔ لیکن اگر آپکی کوئی کلیسیا نہیں ہے، تو آپ آج رات، اور بدھ کی رات، اور اتوار کی رات یہاں واپس آسکتے ہیں، آج رات، میں افسس کی پہلی کتاب، لینا چاہتا ہوں، اور بدھ کی رات، افسس کا دوسرا باب، اور اگلے اتوار، افسس کا تیسرا باب لونگا، اور کلیسیا کی

ترتیب دیکھیں گے۔آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے،تاکہ-تاکہ اسے،ٹھیک مقام پر رکھا جائے۔اور میرا خیال ہے کلیسیا کو اوپر کی طرف،تعمیر کیا جانا چاہیے۔

(23) میں نہیں......بلکہ میں-میں یہ بات برنہم ٹیبرنیکل میں آنے والوں کو کہہ رہا ہوں۔

(24) اور میں آپ میں سے سب عزیز بھائیوں کو جانتا ہوں......میں آپ میں سے کچھ کو جانتا ہوں،اور میرا خیال ہے،آپکی عبادات ہیں۔اور ہمارا چھوٹا بھائی جوسیلس برگ میں ہے،اور-اور باقی بھی ہیں،جنکی عبادات ہیں۔اب،دیکھیں،یہ بیداری کی عبادات ہیں۔آپ ان میں جائیں۔یہ مسیح کے خدام ہیں،اور یہ جوان آدمی،باہر نکل کر آئے ہیں اور رخنہ میں کھڑے ہوئے ہیں۔جبکہ انکے اپنے چرچز سچائی کو،اور باقی ایسی باتوں کو رد کرتے ہیں،اور یہ اُن سے باہر نکل آئے ہیں۔اور خُدا نے انہیں خدمت کیلئے بلایا ہے۔جی ہاں،جناب۔میں-میں ایسے آدمی کو سراہتا ہوں......مجھے اُس آدمی کا نام یاد نہیں آرہا۔لیکن وہ ایک جوان آدمی ہے،اچھا،اور خوبصورت نظر آتا ہے،اُسکے خوبصورت بچے اور بیوی ہے۔

(25) اور-اور بھائی جُونی جیکسن کچھ عبادات یہاں لے رہے ہیں،جوکہ ایک اور زبردست،خُدا کے عظیم فضل کی قابل ذِکر ٹرافی ہیں۔اور جب انکی بیداری کی میٹنگز آپکی کلیسیا میں ہوتی ہیں،تو آپ ضرور جائیں،کیونکہ یہ آپ کی......یہ آپکی ذمہ داری ہے۔کیونکہ،آپ نہیں جانتے،شاید کوئی گناہگار الٹر پر آجائے،اور آپکے وسیلے اُس شخص کی مسیح تک رہنمائی ہوجائے،اور یہ آپکا دوسرے کنارے کیلئے بہت بڑا اجر ہوگا۔

(26) یہ ایک تعلیم ہے جسکے وسیلے کلیسیا کو،یہاں ٹیبرنیکل میں ترتیب سے رکھنا ہے،تاکہ ہماری مدد ہو اور آگے بڑھیں۔

(27) دیکھیں،میں اپنی گھڑی نہیں لایا،اسلئے کوئی مجھ پر نظر رکھے۔ڈوک نے مجھے دکھادی ہے،اُسکے پاس ایک ہے۔اسلئے،میرے بھائی......پس اب......[بھائی ایڈگر "ڈوک" برنہم کہتے ہیں،"میں اسکی آپ سے زیادہ قیمت نہیں لونگا"،یہ گھڑی بھائی برنہم کو دیدیں-ایڈیٹر۔] کیا آپ مجھ سے اسکی زیادہ وصولی تو نہیں کرینگے؟ ٹھیک ہے۔خیر،اب،یہ ٹھیک ہوگیا ہے۔خیر،دیکھیں،میرا نہیں

خیال، کہ اسکا وقت آغاز ہی سے ٹھیک ہے۔پس......[''آپکا شکریہ۔میں آپ میں سے کسی کو بتاتا ہوں۔'']اب، اوہ، اوہ،شی-شی-شی-شی۔[میں نے اپنی سالگرہ پر، آج صُبح ، دس پیسے بچا کر رکھے ہوئے ہیں، اگرآپکو اچھا لگے۔''] کیا تم نے کر دی ہے؟اب دیکھیں......ڈوک، نے اس گھڑی کو ٹھیک کر دیا ہے۔کہا اُس نے اپنی سالگرہ پر، دس پیسے بچائے ہوئے ہیں، تاکہ مجھے اچھا لگے، کیونکہ اُسکے اور میرے درمیان دو یا تین ہیں۔پس آپ دیکھ سکتے ہیں، میں راستے میں اس وقت کہاں ہوں۔ لیکن، اوہ، مجھے اس سے، کوئی فرق نہیں پڑتا۔اب، میں زیادہ دیر نہیں بولونگا۔

(28)اب، اگر ہمارے درمیان کوئی اجنبی ہے، تو ہم اپنے پورے دل سے آپکو خوش آمدید کہتے ہیں۔آپکو اس چھوٹے سے ٹیبر نیکل میں بہت زیادہ خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہمارے پاس بہت بڑی عمارت نہیں ہے۔اور یہ ہمارے پروگرام میں ہے، اور ابھی بڑی عمارت نہیں بنانی ہے، لیکن یہ اب...... یہ اب بہت زیادہ خستہ حال ہے۔اور ہم کوشش کرینگے کہ جلد ہی ایک آرام دہ چھوٹا سا چرچ یہاں بنایا جائے، ہم جلدی کرینگے......اگر خُداوند نے ہمیں یہ کام کرنے کی اجازت دی۔اور آپ میں زیادہ تر اسکی کوشش کر رہے ہیں، اور ہم یقیناً اس کام کو سراہتے ہیں۔

(29)اب میں چاہتا ہوں، آج صُبح، آپ میرے ساتھ پڑھنے کیلیئے، پہلے سموئیل کا آٹھواں باب نکالیں، اور شروع کرتے ہیں، تقریباً اُنیسویں آیت سے شروع کرتے ہیں، بلکہ اُنیسویں اور بیسویں آیت سے، تاکہ، سیاق وسباق کیلیئے ایک عنوان لے سکیں۔

(30)اور اب، جیسے ہی آپ اسے نکالتے ہیں، اور اس سے پہلے کہ ہم ......ہم اسے پہلے پڑھیں گے، اور پھر ہم دعا کرینگے۔اور اگر آج صُبح کوئی درخواست ہے، تو کہیں، '' مجھے یاد رکھا جائے''؟ ہماری آخری ملاقات، دو ہفتے پہلے، یا تین ہفتے پہلے ہوئی تھی، جب میری عبادات تھیں......کہا، کہ ہم......

(31)ویسے بھی جب آپ جا رہے ہیں، تو ہماری میٹنگ اب شٹوکوا میں، چھ سے شروع ہوگی۔ہم میڈل ٹاؤن، اوہائیو میں، ایک عظیم وقت کی توقع کر رہے ہیں۔آپ لوگ جنگی چھٹیاں آرہی ہیں، آئیں۔اور دریا پر، یہ ایک بڑا کیمپ ہے، جہاں، اوہ، ہم......شاید آپ نے یہاں کبھی منادی سُنی

ہو۔وہاں دریا پرلوگ اوپر نیچے ہوتے ہیں،اور مناد، ہر روز، صُبح شام وہاں اکٹھے ہوتے ہیں۔دیکھیں ساری جماعتیں اکٹھی ہوتی ہیں۔یہ ایک بہت بڑا کیمپ گراونڈ ہے،اور یہ سلور ہیلز سے، بہت زیادہ بڑا ہے۔اور–اور یہ اتنی بڑی جگہ ہے جہاں آپ آٹھ یا دس ہزار لوگوں کو اکٹھا کر سکتے ہیں۔اور یہ ہمیشہ بھرا رہتا ہے۔اوہائیو میں ہمارا اچھا وقت گزرتا ہے۔

(32) اور ایک صُبح، میں بزرگ بھائی کِڈ، کیلئے دعا کرنے گیا تھا۔یہ بات آپ سبکو یاد ہوگی، میں نے تین ہفتے پہلے یہ آپکو بتائی تھی؟ ڈاکٹر نے اُسے زندہ رہنے کیلئے، چوبیس گھنٹے بتائے تھے۔لیکن وہ یہاں ہیں اور چل پھر رہے ہیں۔اُنہوں نے کلام کا حوالہ دیا،اور ایک گیت تھا جو وہ گا نہیں سکے۔اُس دن، جب میں نے وہاں جا کر اُنہیں دیکھا،تو اُن پر ایک چادر تھی۔میں دن نکلنے سے تین چار گھنٹے پہلے نکلا،تا کہ میں اُن کے پاس پہنچ سکوں۔اور اُنہوں نے مجھے بتایا وہ تو اُسی دن؛ مثانے کے کینسر سے مر جاتے۔

(33) اور اُنکی بیش قیمت، بچاری، بوڑھی بیوی، پچاس سینٹ یومیہ کیلئے دھلائی کرتی تھی؛ تڑکے سے لیکر، رات تک، وہ پچاس سینٹ کیلئے کام کرتی تھی،تا کہ اُسکا شوہر لوگوں میں منادی کر سکے۔دو ہفتے بیداری کی منادی کی،اور صرف،اسی سینٹ ہدیہ ہوا۔

(34) لیکن اُس صُبح میں نے انہیں وہاں بیٹھے دیکھا، بچارے دو، بوڑھے لوگ، بلکہ،ایک بوڑھا جوڑا، وہاں بیٹھا تھا،اور چھوٹی سی شال اُسکے کندھے پر تھی۔اور ایک تبدیل شدہ، بانوے سال کا بوڑھا،چُست اور چمکدار تھا،اور دل کی گہرائی سے پینتی کاسٹل تھا، اور وہاں بیٹھا تھا، آپ جانتے ہیں۔اور میں نے کہا،"کیا آپ جانتے ہیں آپ بوڑھے لوگ یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہیں؟ آپ بس اپنی کشتی کا انتظار کر رہے ہیں۔یہی بات ہے۔اُنہوں نے اپنے کام، پورے کر لئے ہیں،اور–اور اپنا مقصد پورا کر لیا ہے،اور اب وہ اپنا اجر پانے کیلئے تیار ہیں۔

(35) اور میں نے بھائی چیو سے کہا،اور بھائی کِڈسن......کِڈ،اُس دن" آپ شٹو کوا کی میٹنگ میں ہونگے۔"

(36) اُس نے مجھے کل کال کی،اور کہا،"میں......میں وہاں ہونگا، بھائی برنہم۔" اچھا ہے۔

(37) میری نئی خدمت میں ، بہت ساری عبادات ہونے والی ہیں ۔ایک بپٹسٹ بھائی ، یہاں کھڑا ہوا ہے، اُسکی نوعمر ، بیٹی ،تھوڑی سی بھٹک گئی تھی ۔اور اُس دن ، میں نے اُسے کہا، ''خُداوند یسُوع میں مَیں تجھے تیری بیٹی دیتا ہوں ۔'' اور جب وہ گھر پہنچا، تو بیٹی نجات پا چکی تھی ۔اور دوسری آج صُبح یہاں موجود ہے، اور بپتسمہ لینے جا رہی ہے اور ترقی کر رہی ہے۔

(38) اور ایک بھائی ، مسٹر سوتھمین ، میرا دوست کینڈا میں ہے، اُسکی ساس قریب المرگ تھی ، کہا گیا، ''جب تم وہاں پہنچو گے اپنی ساس کو،ٹھیک پاؤ گے، وہ ٹھیک ہو رہی ہے، یہ سچ ہے۔'' اور اسی طرح ہوا۔اور بس......لوگ اندر آ رہے ہیں ۔اور یہ اب ، اپنے ابتدائی دور میں کام کر رہا ہے۔لیکن ، اوہ ، ہم اس سے کہیں زیادہ بڑھ کر ، اُمید کر رہے ہیں ۔ہم آخری دنوں کی بُرائی میں ہیں ، لیکن اسی میں ایک جلالی گھڑی بھی ہے۔

(39) اب کیا آپ نے اپنی بائبل تھام لی ہے، تاکہ سموئیل کا ، آٹھواں باب پڑھیں ؟ اور میں نے جین سے کہا ہے پیچھے رہے، اور اس کو ریکارڈ کر لے۔ہم اپنی عبادات کا ، بس آغاز کر رہے ہیں ۔

تو بھی لوگوں نے سموئیل کی بات نہ سُنی ؛ اور کہنے لگے ،نہیں ؛ ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں جو ہمارے اوپر ہو ؛

تاکہ ہم بھی......اَور سب......قَوموں کی مانند ،قوم ہوں ؛ اور ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے ، اور ہمارے آگے آگے چلے ، اور ہماری طرف سے لڑائی کرے۔

......اور سموئیل نے لوگوں کی سب باتیں سُنیں ، اور......اُنکو خُداوند کے کانوں تک پہنچایا۔

اور خُداوند نے سموئیل کو فرمایا، تو اُنکی بات مان ، اور اُنکے لِئے ایک بادشاہ مقرّر کر۔تب سموئیل نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، کہ تُم سب اپنے اپنے شہر کو چلے جاؤ۔

(40) اب آج صُبح ، کچھ منٹوں کیلئے ، میں اس حوالے سے ، اپنا عنوان چننے کی کوشش کر رہا ہوں ، اور جو عنوان میں نے چنا ہے وہ ہے: رد کیا ہُوا بادشاہ۔

(41) تمام زمانوں کی طرح ، یہ بھی ایک وقت تھا، کیونکہ لوگوں نے کبھی نہیں چاہا کہ خُدا اُنکی رہنمائی کرے۔لوگ رہنمائی کیلئے اپنا طریقہ چاہتے تھے۔اور آج صُبح کی اس کہانی کو......مناسب ہوگا

جب آپ اپنے گھر جائیں، تو اس کہانی کو پورا پڑھیں۔ یہ سموئیل کے زمانے اور-اور دنوں کی بات ہے، وہ خُدا کا بندہ، اور نبی تھا۔ اور وہ ایک راستباز آدمی تھا، ایک اچھا انسان، مہذب، عزت دار، اور لوگوں کے ساتھ سچا اور ایماندار تھا، اور لوگوں کو کبھی دھوکا نہیں دیا تھا، اور لوگوں کو سیدھا سیدھا خُداوند یوں فرماتا ہے کے علاوہ کچھ نہیں بتاتا تھا۔

(42) لیکن لوگ اُس مقام پر آ گئے تھے جہاں وہ اس پروگرام کو بدلنا چاہتے تھے۔ اُنہوں نے فلستیوں، عمالیقیوں، اموریوں، حتیوں، اور دنیا کی باقی قوموں کو دیکھا، اور دیکھا کہ اُنکے بادشاہ اُن پر حکمرانی کرتے ہیں، اور اُنکی رہنمائی کرتے ہیں، اور اُن پر حکومت کرتے ہیں، اور اُنکی جنگیں لڑتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اسطرح لگتا ہے کہ اسرائیل اپنے آپکو دوسرے لوگوں کی مانند، اور دوسرے بادشاہوں کے نمونے کے مطابق بنانا چاہتے تھے۔

(43) لیکن ایسا کبھی بھی کسی زمانے میں نہیں ہوا، کہ خُدا یہ چاہتا ہو کہ اُسکے لوگ دنیاوی لوگوں کی طرح عمل کریں، یا دنیاوی لوگوں کی طرح اُن پر حکومت کی جائے یا کنٹرول کیا جائے۔ اور خُدا کے لوگ، ہمیشہ سے- سے خاص لوگ، مختلف لوگ، اور بلائے ہوئے، اور الگ کئے ہوئے لوگ ہیں، اور پوری طرح اپنے طریقوں میں، اور اپنے اعمال میں مختلف ہیں، اور اپنے رہن سہن میں، دنیاوی لوگوں سے الگ ہوتے ہیں۔ انکی بھوک پیاس، اور انکا سارا سنگار، ہمیشہ سے دنیا کے لوگوں کی خواہش کے متضاد رہا ہے۔

(44) اور اسرائیل کے لوگ سموئیل کے پاس آ کر کہنے لگے، ''اب، تُو بوڑھا ہو رہا ہے، اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے ہیں۔'' کیونکہ، وہ سموئیل کی طرح سچے نہیں تھے۔ وہ رشوت خور اور پیسہ بنانے والے تھے۔ اور لوگوں نے کہا، ''سموئیل، تیرے بیٹے تیری طرح نہیں ہیں، پس ہم چاہتے ہیں کہ تُو جا اور جا کر ہمارے لئے ایک بادشاہ کی تلاش کر، اور اُسے مسح کر، اور ہمارا نظام باقی دنیا کے لوگوں کی طرح بنا دے۔''

(45) اور سموئیل نے اُنہیں بتانے کی کوشش کی اس سے کام نہیں چلے گا۔ اُس نے کہا، ''اگر تم یہ کرنا چاہتے ہو، تو پہلی بات جان لو، اور تم دیکھو گے وہ تمہارے بیٹوں کو گھر سے بلائیگا، اور سپاہی بنا کر،

اور اُنہیں ہتھیاروں سے لیس کر کے، اپنے رتھوں کے آگے آگے چلائیگا۔ اور صرف اتنا ہی نہیں، بلکہ وہ تمہاری بیٹیوں کو بلا کر، روٹیاں بنوائیگا، اور اپنی فوج کو کھانا کھلانے کیلیئے، تم سے دُور کر دیگا۔ اور،'' کہا،'' اس سب کے علاوہ، وہ تم سے، تمہاری فصل، اور تمہاری انکم، اور فلاں فلاں چیز کا ٹیکس لیگا۔ وہ باقی چیزوں پر بھی ٹیکس لیگا، تا کہ تم سرکار کے مقروض رہو، اور وغیرہ وغیرہ، اور سب کچھ ادا کرنا پڑیگا۔'' اُس نے کہا،'' میرا خیال ہے تم ،کُل ملا کر، غلطی کر رہے ہو۔'' لیکن جب......

(46) لوگوں نے کہا،'' لیکن ہم پھر بھی باقی لوگوں کی طرح بننا چاہتے ہیں۔'' مرد و خواتین میں یہ بات پائی جاتی ہے، کہ وہ ایک دوسرے کی طرح بننا چاہتے ہیں۔ اور صرف زمین پر ایک ہی ایسا شخص تھا جو ہمارے لئے نمونہ بنا، اور وہ وہ ہستی تھی جس نے ہم سب کیلیئے اپنی جان دی، یعنی ہمارا خُداوند اور منجی ،یسُوع مسیح۔ وہ ہمارے لئے کامل نمونہ تھا کہ ہمیں کیسا ہونا چاہیے، تا کہ ہمیشہ باپ کے کام میں لگے رہیں، اور جو ٹھیک ہے وہ کرتے رہیں۔

(47) اور اس سے کوئی فرق نہ پڑا کہ سموئیل نے لوگوں کو سمجھانے کی کتنی کوشش کی، لیکن لوگ مسلسل دن رات، اُسکے پیچھے لگے رہے،'' ہمیں ایک بادشاہ چاہیے۔ ہمیں ایک انسان چاہیے۔ ہم ایک آدمی چاہتے ہیں جسے ہم کہہ سکیں، 'یہ ہمارا رہنما ہے۔'''

(48) اور یہ کبھی بھی خدا کی خواہش نہیں رہی۔ یہ خُدا کی مرضی نہیں تھی، اور نہ کبھی خُدا کی مرضی ہوگی، کہ ایک انسان دوسرے انسان پر حکومت کرے۔ خُدا انسان پر حکومت کرتا ہے۔ خُدا ہمارا حاکم، اور ہمارا بادشاہ ہے۔

(49) اور یہ آج کا، ایک بہت بڑا المیہ ہے، کیونکہ آج کے انسان کا بھی یہی خیال ہے۔ اور ایسا لگتا ہے کہ لوگ اسکو سمجھنے کے قابل نہیں ہیں کیونکہ آج بھی خُدا کی حکمرانی کی بجائے، انسان انسان پر حکومت کر رہا ہے۔

(50) پس اُنہوں نے اپنے لئے ساؤل نام ایک آدمی کو چن لیا، جو قیس کا بیٹا تھا۔ اور وہ ایک معزز آدمی، اور عزت دار تھا۔ اور وہ لوگوں کو بالکل ٹھیک لگا، کیونکہ وہ ایک بڑا، لمبا، اچھا، اور دیو قد آدمی تھا۔ کلام فرماتا ہے وہ اسرائیل میں سب سے لمبا چوڑا تھا۔ بادشاہ کی طرح لگتا تھا، اور اُسکا چہرہ

خوبصورت تھا۔ وہ ایک ذہین اور اعلیٰ آدمی تھا۔

(51) دیکھیں، آج بھی لوگ اسی قسم کا آدمی چننا چاہتے ہیں۔ جس طرح سے خُدا اپنی کلیسیا کو رکھنا چاہتا ہے لوگ اُس طرح سے مطمئن نہیں ہوتے ہیں، تا کہ پاک روح کے وسیلے اُنہیں کنٹرول کیا جائے اور حکومت کی جائے۔ لوگ چاہتے ہیں کوئی ہو، کوئی آدمی ہو، کوئی تنظیم ہو، کچھ لوگ ہوں جو کلیسیا پر حکومت کریں۔ کیونکہ، لوگ روحانی طور پر، اپنے آپکو مکمل طور سے خُدا کے ہاتھ میں دینا نہیں چاہتے ہیں، تا کہ پاک روح اُن کی رہنمائی کرے۔ لوگ چاہتے ہیں کہ کوئی اُنکی مذہب کیلئے رہنمائی کرے، کوئی تو ہو جو اُنہیں بتائے یہ سب کچھ کیسے کرنا ہے، اور کیا کرنا ہوگا۔

(52) اسلئے اُنہیں یہ آدمی بالکل ٹھیک لگا، کیونکہ وہ بہت ذہین آدمی تھا۔

(53) اور آج بھی سب کچھ اسی طرح ہے۔ ہم ایسے لوگوں کو چننا پسند کرتے ہیں، جو، ہمارے ہر چیز پر حکومت کریں، تا کہ خُدا کی کلیسیا کو کنٹرول کریں۔ مجھے اسکے خلاف کچھ نہیں کہنا ہے، لیکن محض ایک نقطہ بنانے کیلئے بات کر رہا ہوں: یہ نہ ہے، یہ نہ تھی، اور یہ کبھی بھی خُدا کی مرضی نہیں ہوگی، کہ ایسا ہو۔ خُدا اپنے لوگوں پر حکومت کرتا ہے، اور ہر فرد پر حاکم ہے۔

(54) پھر ہم دیکھتے ہیں کہ قیس کا بیٹا، عظیم آدمی تھا، اور- اور اُسکی شبیہ، اور وہ......وہ لوگوں کو مناسب لگ رہا تھا، اور اُس پر لباس بہت اچھا لگے گا۔ اور تاج اُسکے سر پر خوب سجے گا، اور اسطرح وہ باقی سب لوگوں پر فوقیت رکھے گا، اور جب وہ چلے گا، تو- تو وہ اسرائیل کی بادشاہی کی ایک حقیقی شان ہوگا۔ کیونکہ، دوسرے بادشاہ، اور دوسری قومیں، سوچیں گی، ''دیکھو کیسا آدمی ہے!'' اور کیسے وہ اپنی انگلی اُٹھا کر کہہ سکیں گے، ''یہاں دیکھو، ہمارے پاس کیا ہی عظیم بادشاہ ہے! دیکھو کیا ہی عظیم آدمی ہے جو ہم پر مقرر کیا گیا ہے!''

(55) یہ بات میں دُکھ سے کہہ رہا ہوں، کلیسیا میں یہ بات کیسے پوری اتر رہی ہے، لوگ یہ کہنا پسند کرتے ہیں، ''ہمارا پاسٹر چھوٹے ذہن کا مالک نہیں ہے۔ وہ ایک عظیم آدمی ہے۔ وہ ہارٹ فورڈ سے گریجویٹ ہے،'' یا پھر کسی بڑے تھیولوجی سکول سے۔ ''فلاں فلاں مقام سے چار ڈگریاں کی ہوئی ہیں۔ اور وہ لوگوں میں بہت زیادہ گھل مل جاتا ہے۔'' یہ سب کچھ ٹھیک ہوسکتا ہے، لیکن اسکا الگ مقام

ہے۔لیکن خُدا اپنی کلیسیا کی رہنمائی پاک روح کے وسیلے،اوراپنے روح کے وسیلے کرنا چاہتا ہے۔

(56) لیکن لوگ یہ کہنا پسند کرتے ہیں،''ہماری بہت بڑی تنظیم ہے جس سے ہمارا تعلق ہے۔ہم نے ابتدائی دنوں میں اسکا آغاز کیا تھا،اوراُس وقت ہم بہت کم لوگ تھے، بلکہ چندلوگ تھے، بہت کم تھے۔اوراب ہم اتنے بڑھ گئے ہیں کہ ہم بھی بڑی تنظیموں میں شامل ہوتے ہیں ۔ہمارے پاس بہترین سکول ہیں ، اور ہمارے پاس بہترین تعلیم یافتہ خدام ہیں ۔ ہمارے لوگ بہترین لباس پہنتے ہیں۔اور ہماری تنظیم میں شہر کے سب سے زیادہ ذہین لوگ ہیں۔اور ہم عطیہ دیتے ہیں۔اور ہم اچھے کام کرتے ہیں ، اور وغیرہ وغیرہ۔'' یہ وہ سب کچھ نہیں ہے، خُدا نہ کرے، کہ میں ایک لفظ بھی اسکے خلاف بولوں، کیونکہ یہ سب کچھ اچھا ہے۔

(57) لیکن، یہ، خُدا کی مرضی نہیں ہے کہ انسان انسان پر حکمرانی کرے۔خُدا نے، پنتیکوست کے دن پاک روح بھیجا، تا کہ وہ انسانوں کی زندگیوں پر، اور دلوں پر راج کرے۔اسکا مطلب یہ نہیں تھا کہ انسان انسان پر حکمرانی کرے۔

(58) لیکن ہم یہ کہنا پسند کرتے ہیں۔اور اسے بہت بڑی بات سمجھتے ہیں جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارا تعلق فلاں بڑی تنظیم سے ہے۔

(59) ''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟'' اسی وجہ سے میں نے یہ عنوان لیا ہے، جب میں ہسپتال میں تھا۔اور میں نے ایک سے پوچھا، ''کیا آپ مسیحی ہیں؟''

''میرا تعلق فلاں فلاں سے ہے۔''

''کیا آپ مسیحی ہیں؟''

''میرا تعلق فلاں فلاں سے ہے۔''

(60) اور ایک نرس پلنگ کے پاس آئی، میں وہاں بائبل پڑھ رہا تھا، اور وہ اُس فلور میں۔ میں نئی نرس تھی۔اور اُس نے کہا، ''آپ کیسے ہیں۔'' اُس نے کہا، ''میرا خیال ہے آپ ریورنڈ برنہم ہیں، اور یہاں جسمانی معائنہ کیلئے آئے ہیں۔''

میں نے کہا، ''میں ہی ہوں۔''

(61) اور اُس نے کہا، ’’کیا میں آپکی کمر الکوحل سے رگڑوں، تا کہ آپکو کچھ آرام مل سکے؟‘‘

اور میں نے کہا، ’’کیا آپ یہ کرسکتی ہیں۔‘‘

(62) اور دیکھیں جب وہ میری کمر رگڑ رہی تھی، تو اُس نے کہا، ’’آپ کس تنظیمی چرچ سے تعلق رکھتے ہیں؟‘‘

(63) اور میں نے کہا، ’’اوہ، میرا تعلق سب سے پُرانی تنظیم سے ہے۔‘‘

اور اُس نے کہا، ’’وہ کونسی تنظیم ہے؟‘‘

(64) میں نے کہا، ’’یہ وہ تنظیم ہے جو دنیا بننے سے پہلے بنائی گئی تھی۔‘‘

(65) اور، ’’اوہ،‘‘ اُس نے کہا ’’کیا؟ میرا نہیں خیال میں اسے جانتی ہوں۔‘‘ اُس نے کہا، ’’میں فلاں چرچ سے تعلق رکھتی ہوں۔ اور کیا یہ وہ تنظیم ہے؟‘‘

(66) میں نے کہا، نہیں، میم۔ یہ تنظیم، تو بس دوسو سال پُرانی ہے۔ لیکن وہ تنظیم تب شروع ہوئی جب صُبح کے ستارے ملکر گاتے تھے، اور خُدا کے بیٹے خوشی سے للکارتے تھے، جب اُنہوں نے بنی نوع انسان کے مُنجی کو آتے دیکھا تھا۔

(67) اور وہ میری کمر رگڑتے رگڑتے رک گئی۔ اور اسطرح، میں تھوڑا سا رک گیا، تا کہ وہ رگڑ سکے۔ اور وہ وہاں، کوریڈن کے قریب سے تھی۔ ہم بات چیت کررہے تھے۔ اور اُس نے کہا، ’’جناب، میں نے ہمیشہ یہ ایمان رکھا ہے اگر خُدا کبھی خُدا تھا، تو وہ، آج بھی خُدا ہے، جیسے وہ پہلے دنوں میں تھا۔‘‘ اُس نے کہا، ’’حالانکہ میری کلیسیا اسکا صاف انکار کرتی ہے، لیکن میں اس بات کا یقین کرتی ہوں کہ یہ سچ ہے۔‘‘

(68) اور میں نے کہا، ’’اے جوان خاتون، آپ خُدا کی بادشاہی سے دُور نہیں ہیں۔‘‘

اُس نے کہا، ’’اگر وہ کبھی شفا دینے والا تھا، تو کیا وہ اب شافی نہیں ہے؟‘‘

میں نے کہا، ’’میری بہن، یقیناً وہ ہے۔‘‘

(69) لیکن انسان حکومت کرنا چاہتا ہے، اور انسان پر حکم چلانا چاہتا ہے۔ اور انسان چاہتا ہے کہ انسان اُس پر حکمرانی کرے۔ انسان نہیں چاہتا کہ خُدا حکمرانی کرے۔

(70) پس یہ قیس کا بیٹا تھا، جسکا نام، ساؤل تھا، وہ جو چاہتے تھے یہ اُنکا جواب تھا، وہ ایک مہذب اور بڑا آدمی تھا۔ اور......اوہ، وہ اُنکی جنگوں میں، اور باقی باتوں میں رہنمائی کرسکتا تھا۔ لیکن، پھر بھی، خُدا کا کام کرنے کا یہ طریقہ نہیں تھا۔ خُدا چاہتا تھا اُسکا وفادار بزرگ نبی اُنکی رہنمائی کرے، اور خُدا کا کلام اُن تک پہنچائے۔

(71) اب، آج، یہ ہمارا بڑا اکلیسیائی زمانہ ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، ہم، میرا خیال ہے، اور میرا پورے دل سے یقین ہے کہ، ہم اُس کام کے برعکس کام کررہے ہیں جسکے لئے خُدا نے ہمیں مقرر کیا تھا۔ ہمارے مُنجی کے آخری الفاظ مرقس سولہ میں موجود ہیں۔ کہا:

اور اُس نے اُن سے کہا، کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی منادی کرو۔

جو اِیمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا؛...... اور جو اِیمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا۔

اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ مُعجزے ہوں گے: وہ میرے نام سے بَدرُوحوں کو نِکالیں گے؛ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛

سانپوں کو اُٹھالیں گے؛ اور......اگر......کوئی ہلاک کرنے والی چِیز پِئیں گے، تو اُنہیں کُچھ ضَرر نہ پُہنچے گا؛ اور وہ......بیماروں پر ہاتھ رکھّیں گے،......تو وہ اچھّے ہو جائیں گے۔

(72) یہاں کوئی انسان نہیں، قیس کا بیٹا نہیں، اور نہ ہی کوئی اور ہے، جو پاک روح کی لیڈرشپ کے بغیر یہ کام کرسکے۔ ہم نے سکول بنائے ہیں، ہم نے سمینریاں بنائی ہیں، اور تنظیمیں بنائی ہیں، تاکہ۔ تاکہ مطمئن ہوسکیں، اور دنیا کے باقی لوگوں کی طرح نظر آئیں۔

(73) اب، پاک روح اس قوم کا لیڈر رہوا کرتا تھا۔ شروع میں اس قوم پر اُسکی حکمرانی تھی...... جب انہوں نے آزادی کے اعلان کے بارے میں لکھا تھا۔ اور وہاں ایک ایکسٹرا تخت رکھا گیا تھا۔ میرے ذہن میں ذرا سا بھی شک نہیں ہے لیکن جب ابنِ خُدا نے اس میز پر سب کچھ طے کردیا تھا، اور جب یہ ملک دریافت ہوا تو اسکی بنیاد مذہبی آزادی اور سب کیلئے آزادی کے اصولوں پر رکھی گئی تھی، اور اسکی بنیاد خُدا کا ابدی کلام تھا۔

(74) لیکن ہم نے اسے خراب کردیا ہے۔ سیاست: ہم نے لوگوں کو ووٹ دیا، اور لوگ ووٹ بیچتے اور خریدتے ہیں، اور جھوٹے وعدے کرتے ہیں۔ جبکہ...... ہماری قوم، ہماری سیاست، اور ہماری ڈیموکریسی، اتنی خراب ہوگئی ہے یہاں تک کہ- کہ کمیونزم اور باقی سب نظاموں سے جڑ گئی ہے۔

(75) اور بہت بار ہم دعائیہ سیشن کرتے ہیں، لیکن جب قوموں کے اتحاد سے ملاقات کرتے ہیں، اور وہاں...... جب بات چیت کرتے ہیں۔ اور ایک خاص وقت، ابھی، حال ہی میں آیا، وہاں ایک مرتبہ بھی دعا نہیں کی گئی۔ دعا کے بغیر کیسے ہم اپنے اختلافات کو دُور کر سکتے ہیں؟ ہم اس دنیا میں، کیسے یہ توقع کر سکتے ہیں، کہ ہم پاک روح کی لیڈرشپ کے بغیر کوئی کام کر سکتے ہیں؟

(76) لیکن میں یہ اپنے دیس، اور ریپبلک اور اسکے جھنڈے کی محبت اور عزت میں کہتا ہوں، جسکے نیچے یہ کھڑے ہوئے ہیں: ہم نے اپنے لیڈر، پاک روح کو رد کردیا ہے، اور بُری سیاست کے وسیلے لوگوں کو بُری سوچ کی طرف لے آئے ہیں۔ اور اگر آپ نے توجہ نہ دی، تو لوگ ایک بہت بڑی غلطی کرنے جارہے ہیں جو کبھی انہوں نے کی ہو، دیکھیں ٹھیک اس گھڑی، لوگ چاہتے ہیں کہ انسان اُن پر حکومت کریں۔

(77) یونائیٹڈ سٹیٹ کا کیپیٹل ہوتے ہوئے ہمیں کس کی ضرورت ہے، صدر ہوتے ہوئے، کانگریس میں ہمیں کس کی ضرورت ہے، عدلیہ کے ھالوں میں ہمیں کس کی ضرورت ہے، ایسے لوگوں کی جنہوں نے اپنی زندگی خُدا کیلئے مخصوص کی ہوں، اور پاک روح سے بھرے ہوئے ہوں، اور اُسکی الٰہی رہنمائی میں چلنے والے ہوں۔ لیکن، اسکی بجائے، ہم نے دانشور لوگوں کو چن لیا ہے، ایسے لوگوں کو، ''جو دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، لیکن خُدا کی قدرت کا انکار کرتے ہیں،'' یہ ملحد لوگ ہیں، اور کچھ تو ان سے بھی بدتر ہیں، اور ہم انہیں اپنی قوم میں، قومی سیاست کیلئے لے آئے ہیں۔

(78) اور صرف یہی نہیں، بلکہ اپنے چرچز میں بھی لے آئے ہیں۔ ہمارے چرچز اس بنیاد پر خراب ہو چکے ہیں کہ ہم، اپنے چرواہے چنتے ہیں جو ہماری رہنمائی کریں، ہم سمیزیوں میں چلے جاتے ہیں اور وہاں سے بڑے دانشور لوگ چنتے ہیں، اور ایسے لوگ جو بڑے نامور اور ذہین ہوں، ایسے لوگ جنکے پاس وظیفے ہوں، اور لوگوں کے ساتھ بڑا میل جول رکھنے والے لوگ ہوں، اور

پڑوس میں بڑا اثر رکھتے ہوں، لیکن مجھے انکے خلاف کچھ نہیں کہنا ہے۔ ایسے لوگ ہیں جو اپنی مرضی سے زندگی گزارتے ہیں، اور اپنی زندگی کیلئے فکرمند رہتے ہیں، اور اپنا اثر ورسوخ لوگوں پر ڈالتے ہیں، اور لوگوں میں، اور اپنے کام میں بڑے لوگ ہیں، میں اس بارے میں کوئی بُری بات نہیں کہنا چاہتا۔ خُدا نہ کرے کہ میری روح کبھی اتنی بُری ہو۔ لیکن، پھر بھی، خُدا نے ہمارے لئے یہ نظام نہیں چنا۔

(79) یہ تو پاک روح کی لیڈرشپ ہے: تاکہ مسیح لوگوں کے دلوں میں رہے۔ بہت سارے دانشور لوگ ہمارے پُلپٹ پر کھڑے ہوتے ہیں اور پاک روح کی موجودگی کا انکار کرتے ہیں۔ بہت سارے لوگ پاک روح کی قدرت اور الٰہی شفا کا انکار کرتے ہیں۔

(80) کل، میں ایک آرٹیکل پڑھ رہا تھا، میرا خیال ہے، یہ جیک کوئی کی طرف سے اخباری تراشوں کا ایک سلسلہ تھا، مرحوم جیک کوئی، کا...... یہ اُن میں سے ایک تھا جنہیں میں خُداوند یسُوع کے پاس لایا تھا، اور یہ اپنے دنوں میں، بہت بڑا بہادر شخص تھا۔ اور اسے فلوریڈا، میں معائنہ کیلئے بلایا گیا، تاکہ ایک چھوٹے بچے کی ٹانگوں سے پلستر ہٹائے اور اُس سے پوچھے، تاکہ وہ منبر پر آگے پیچھے چلے۔ اور اسطرح کرنے سے، وہ بچہ پلیٹ فارم پر، نارمل چلنے پھرنے لگا، اور جب وہ اپنی ماں کے پاس پہنچا تو گر گیا۔ مسیح کے سب دشمن جو وہاں موجود تھے، اور وہ جوان عورت اور اُسکا شوہر ہمارے بہادر بھائی کو وہاں کی عدالت میں لے گئے۔

(81) اور جبکہ کلیسیا کو بھائی جیک کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تھا، اور جو کلیسیا بھی یسُوع مسیح کا نام لیتی ہے اُسے اُسکے ساتھ، بہادری سے کھڑا ہونا چاہیے تھا، اور ہر شخص جو خُداوند یسُوع کا نام لیتا ہے اُسے گھٹنوں کے بل دُعا میں ہو جانا چاہیے تھا، لیکن، اسکی بجائے، اخبار کی بڑی سرخیوں میں، ہماری ایک بڑی تنظیم نے جنہوں نے ملحدوں سے ہاتھ ملایا ہوا تھا کہا، اور مذمت کی، تاکہ بھائی جیک کو جیل ہو جائے۔ کیا آپ ایسی کلیسیا کا تصور کر سکتے ہیں، جو مسیح کے نام سے کہلاتی ہو، اور ملحدوں سے دوستی رکھے، تاکہ ایک راستباز آدمی کو مجرم ٹھہرائے جو کہ اپنے پورے دل سے بائبل کیلئے کھڑا تھا؟ لیکن اُنہوں نے ایسا کیا۔

اور پھر بھائی گورڈن لینڈ سے اُسے بچانے کیلئے کھڑا ہو گیا۔

(82)اور جب بے ایمان جج نے کہا،''یہ آدمی دھوکے باز ہے کیونکہ اس نے بچے کا سہارا چھین لیا اور اُسے پلیٹ فارم پر چلنے کیلئے کہا، اور کہا وہ 'شفا پا گیا ہے۔'اور اس نے جھوٹ بولا، اور ڈاکٹر کی ترتیب کے خلاف کام کیا، اسلئے اسکے خلاف دھوکے بازی کا مقدمہ درج کیا جاتا ہے۔''

(83)اور مسٹر کوئی کھڑا ہو گیا، اور اُس نے کہا،''جناب، میں اس بیان کے خلاف ہوں۔ خُدا نے لڑکے کو شفا دی تھی۔''

(84)اور جج نے کہا،''میں یہاں عدالت میں کسی بھی شخص سے پوچھتا ہوں اگر یہ بیان درست ہے، تو پھر کیا خُدا نے لڑکے کو پلیٹ فارم کی ایک طرف شفا دی، اور دوسری طرف بیمار کر دیا۔ اگر اس بیان کو بائبل سے ثابت کیا جا سکتا ہے، تو پھر میں کہتا ہوں مسٹر کوئی کا بیان درست ہے۔''

(85)اور ایک خادم نے اپنا ہاتھ اُٹھایا، اور کہا،''آپکی عزت میں، جناب، کیا میں یہ بیان دے سکتا ہوں؟''

اور جج نے کہا،''بیان دیجیئے۔''

(86)اور خادم اپنے قدموں پر کھڑا ہوا، اور کہا،''ایک رات، سُمندر اپنی موج میں تھا، اور ایک چھوٹی کشتی ڈوبنے والی تھی، اور بچنے کی اُمیدیں ختم ہو چکی تھیں۔ شاگردوں نے، خُدا کے بیٹے، یسُوع کو، پانی پر چلتے اور آتے دیکھا۔ اور رسولوں میں سے ایک، جسکا نام پطرس تھا، کہا،'اگر تُو، خُداوند ہے، تو مجھے بھی پانی پر چلنے کیلئے کہہ۔'''اور اُس نے کہا،''یعنی خُداوند نے پطرس رسول سے کہا،'آ جا۔'اور اُس نے کشتی میں سے قدم باہر رکھا، جناب، اور جیسے یسُوع چل رہا تھا، ویسے ہی اُس نے پانی پر چلنا شروع کر دیا۔ لیکن جب وہ ڈر گیا، تو وہ یسُوع کے پاس پہنچنے سے پہلے ڈوبنے لگا۔''

جج نے کہا،''مُقدمہ برخاست کیا جاتا ہے۔''

ہمیں پاک روح کی لیڈرشپ چاہیے، نہ کہ دانشمند لوگوں کی۔

(87) قیس کے بیٹے، ساؤل کو، لوگوں کا سردار بنا دیا گیا، اور اُس نے دو ہزار لوگ لئے، اور یونتن نے ایک ہزار لوگ لئے۔ اور یونتن نے محافظ سپاہیوں کو لیا اور عمونیوں کے ایک گروہ کو مار ڈالا، بلکہ، عمونیوں کو نیست کر ڈالا۔ اور جب – جب وہ اُنہیں ختم کر چکا، تو ساؤل نے نرسنگا پھونکا، اور کہا،

’’تم نے دیکھا ساؤل نے کیا کیا ہے۔‘‘ اُس کے اندر گھمنڈ آ گیا۔

(88) جیسے ہی کوئی انسان علمِ الٰہیات کا ڈاکٹر بنتا ہے، یا اُسکے نام کے پیچھے کوئی نام لگ جاتا ہے، اور وہ کچھ کم، یا زیادہ، جاننے لگ جاتا ہے تو یہ ہوتا ہے۔

(89) لیکن خُدا کے لوگ فروتن لوگ ہوتے ہیں۔ خُدا کے لوگ حلیم لوگ ہوتے ہیں۔ جب آپ دیکھتے ہیں کہ کوئی کہتا ہے کہ اُسے پاک روح مل گیا ہے، اور وہ اپنے آپکو الگ کرنا شروع کر دیتا ہے، تو دیکھیں، یہ ایمان کی کمی ہے، اور دیکھیں، ایسے لوگ وہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو وہ نہیں ہیں، تو یاد رکھیں، ایسے لوگوں نے خُداوند یسُوع کو ابھی تک حاصل نہیں کیا ہے۔

(90) پھر ہم دیکھتے ہیں دشمن آ موجود ہوا۔ اور وہ خُدا کے لوگوں کے ایک چھوٹے سے گروہ میں آ گیا، تا کہ ہر ایک شخص کی ٹھیک آنکھیں نکال دے۔

(91) دشمن ہمیشہ یہی کام کرنا چاہتا ہے، تا کہ لوگوں کی دونوں آنکھیں نکال لے، اگر وہ نکال سکے، تا کہ لوگ وہ نہ دیکھ سکیں جو وہ کرتا ہے۔ شیطان مسیحیوں کے ساتھ یہی کچھ کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تا کہ اُنکی روحانی آنکھیں نکال لے، اور وہ عقلی حس سے کام کریں، اور پاک روح کے حس کی رہنمائی میں نہ چلیں۔

(92) پس جب اُنہوں نے یہ کیا، اور جب بڑی شکست ہوئی، تو پھر ساؤل نے دو بڑے بیل کاٹے اور لوگوں کو بھیج دیئے۔ اور میں چاہتا ہوں آپ یہاں غور کریں، جب ساؤل نے بیل کے ٹکڑے پورے اسرائیل میں بھیجے، تو کہا، ’’ہر وہ شخص جو ساؤل اور سموئیل کی پیروی نہیں کریگا، وہ شخص، اس بیل کی، طرح ہو جائیگا۔‘‘ کیا آپ نے دیکھا اُس نے کیسے دھوکے کے ساتھ اپنے آپکو خُدا کے بندے کے ساتھ جوڑا؟ یہ کتنی۔ کتنی غیر مسیحی بات ہے! کیونکہ لوگ سموئیل سے ڈرتے تھے۔ اور ساؤل نے لوگوں کو اپنے پیچھے لگا لیا کیونکہ وہ سموئیل سے ڈرتے تھے۔ ’’لوگوں کو سموئیل اور ساؤل کے پیچھے چلنے دو۔‘‘

(93) آپ یہ بات، آج، کتنی زیادہ سُنتے ہیں! ’’ہم ایک بڑی کلیسیا ہیں۔ ہم مسیح کی کلیسیا ہیں۔ ہم خُدا کی کلیسیا ہیں۔ ہم فلاں۔ فلاں ہیں۔‘‘ اور اس سے لوگ خوفزدہ ہو جاتے ہیں، اور سوچتے

ہیں واقعی خُدا ان میں کام کر رہا ہے۔ اور لوگ پاک روح کی لیڈر شپ نہیں چاہتے۔ اور اسکی بجائے لوگوں کی پیروی کرتے ہیں، کیونکہ وہ اپنی مرضی سے اپنی زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ وہ اُس ایمان کو پسند کرتے ہیں جو ایمان وہ چاہتے ہیں۔

(94) کیا آپ دیکھ سکتے ہیں؟ ہمارا جج پاک روح ہے۔ خُدا نے کبھی بھی کوئی پوپ، یا کوئی بشپ، یا کوئی اور آدمی، ہمیں بطور جج نہیں دیا ہے۔ پاک روح، خُدا کی ہستی ہے، اور پاک روح کی صورت میں، ہمارا جج اور ہمارا رہنما ہے۔ اب، ایسا کیوں ہے؟

(95) اس سخت بات کیلئے، اور اتنے سخت اظہار کیلئے معذرت خواہ ہوں۔ میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں ہے۔ میں یہ پیار سے کہہ رہا ہوں۔

(96) لیکن پاک روح فرماتا ہے ہماری خواتین کیلئے بال کٹوانا غلط ہے۔ اور ہماری خواتین کیلئے یہ غلط ہے کہ وہ چھوٹے کپڑے اور ٹائٹ پاجامے پہنیں، اور اپنے لبوں پر سرخی لگائیں اور اپنے چہرے رنگیں۔ پاک روح کہتا ہے یہ غلط ہے۔

(97) لیکن ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہمیں کہیں یہ ٹھیک ہے، ''جب تک میری اور سموئیل کی پیروی میں رہیں گے۔'' لوگ چھ دن تک ویسا ہی رہتے ہیں، جیسا لوگ چاہتے ہیں، اور اتوار کی صُبح چرچ جاتے ہیں۔ اور اچھے سمجھدار کالج کے گریجویٹ اور بہت ساری ڈگریوں کے حامل خدام لوگوں کو چھوٹا سا پیغام سناتے ہیں اور...... اُس میں کچھ لطیفے شامل کر لیتے ہیں، تاکہ اُنکے کانوں میں کُھجلی ہو سکے اور وہ تفریح کر سکیں، جیسے فلم اور ٹیلویژن کے پروگرام میں ہوتا ہے۔ اور اُن پر چھوٹی سی دعا کرتے ہیں، اور اپنی طرف سے مطمئن کر۔ کر کے اُنہیں گھر بھیج دیتے ہیں کیونکہ اُنکا مذہبی فریضہ پورا ہو گیا ہے۔ یہ پاک روح کی مرضی نہیں ہے۔

(98) پاک روح چاہتا ہے، آپ ہر روز، اور ہفتے کے سات دن خُدا پرست زندگی گزاریں، اور اپنے آپکو دنیا کی چیزوں سے الگ رکھیں۔

(99) لیکن کلیسیا یہ نہیں چاہتی ہے۔ لوگ چاہتے ہیں کہ۔ کہ کوئی شخص بائبل کی تفسیر اُس طرح کرے جسطرح وہ سُننا چاہتے ہیں۔ لوگ پاک روح کی آواز کو نہیں سنیں گے جو بائبل میں سے بول

رہی ہے۔ بہت سارے کہتے ہیں،''معجزات کے دن گزر گئے ہیں۔''لوگوں کو یہ بات پسند آتی ہے۔وہ کہتے ہیں،''پاک روح کا کوئی بپتسمہ نہیں ہے۔''لوگ دنیا سے الگ عمل کرنا نہیں چاہتے ہیں۔لوگ گلی میں اسطرح نہیں آنا چاہتے کہ اُنہیں اپنامُنہ دھونا پڑے،اور-اور آدمی صاف چہرے کے ساتھ آئیں،تاکہ اُنکے مُنہ میں سگریٹ نہ ہو،اور-اور سگار،اور پائپ،اور-اور باقی آدمیوں والی چیزیں نہ ہو۔اور خواتین اپنے بال بہت چھوٹے کٹواتی ہیں،اور-اور چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں،اور اپنے آپکو نمایاں کرتی ہیں،اور وہ کام کرتی ہیں جو وہ چاہتی ہیں۔وہ-وہ ایسے لوگ چاہتے ہیں جنہیں وہ بتائیں،''یہ سب ٹھیک ہے۔''

(100) پھر،ایک رات،ایک آدمی نے مجھے آکر بتایا،کیونکہ میں نے فلاں فلاں،بڑی تنظیموں کے خلاف منادی کی تھی،اور اُن میں سے تقریباً پانچ نے،کہا،''ہم بھائی برینہم کو الگ کر دیں گے اور اُن سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔آپ اپنی ٹیپیں واپس لیں،اور اُنکے لئے معافی مانگیں،ورنہ ہم آپکو الگ کر دیں گے۔''

(101) میں نے کہا،''میں خُدا کے کلام کے ساتھ قائم رہونگا۔چاہے میری زندگی میں سے یہ ہر چیز لے لیں،میں پھر بھی کلام کے ساتھ قائم رہونگا۔اور میں......''

کہا گیا،''بھئی،کیا آپ فلاں فلاں ٹیپ کو واپس نہیں لیں گے؟''

(102) میں نے کہا،''میں نے اپنی زندگی میں،کبھی ایسی منادی نہیں کی،کہ مجھے شرمندہ ہونا پڑے۔مجھے کوئی ٹیپ یا کوئی ریکارڈ واپس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔میں تو اُسکے ساتھ کھڑا ہوں جو پاک روح فرماتا ہے۔میں اسی کیلیئے زندہ ہوں اور میں اسی کیلیئے مرونگا۔''اب میں اپنی صفائی دینے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں۔لیکن میں آپکو ایک مثال دینے کی کوشش کر رہا ہوں کہ کیا ہو رہا ہے،تاکہ آپ اسے دیکھیں اور سمجھیں۔یہ لوگ ہیں جو لوگوں کے وسیلے رہنمائی چاہتے ہیں۔

(103) لوگوں نے سموئیل کو نہ چاہا۔اور اس سے پہلے سموئیل بادشاہ کو مسح کیا جاتا......معافی چاہتا ہوں،بلکہ ساؤل،بادشاہ کو،اور سموئیل دوبارہ وہاں آیا۔اور اب میں اُسی زبان میں بولنے لگا ہوں جس میں اگر وہ آج ہوتا تو بولتا۔آپ اسے پڑھ سکتے ہیں۔اُس نے کہا،''خُدا تمہارا بادشاہ ہے اور

تمہیں اس سے کیا پریشانی ہے؟''

''بھئی، خُدا ہمیں نظر نہیں آتا۔''

(104) ''ارے، میں اُسکا نمائندہ ہوں،'' سموئیل نے کہا،'' کیا میں نے کبھی تمہیں کوئی غلط بات بتائی ہے؟ کیا میں نے کبھی کوئی ایسی نبوت کی ہے جو پوری نہیں ہوئی جو میں نے کہی ہو؟ کیا میں نے تمہیں کبھی خُدا کا کلام غلط بتایا ہے؟ اور میں تم سے یہ بھی پوچھتا ہوں: کیا میں نے تمہارے پاس آکر کبھی تمہارے پیسے مانگیں ہیں؟ کیا میں نے تمہاری کوئی چیز کبھی لی ہے؟ کیا میں نے خداوند یوں فرماتا ہے کے علاوہ کبھی کوئی بات بتائی ہے؟ اور خُدا نے ہمیشہ اُس بات کی تصدیق کی، اور ہر بار، وہ بات سچی ثابت ہوئی۔'' اور دیکھیں خُدا نے گرجیں اور بارش بھیجی (آپ کو حوالہ معلوم ہے، آپ، اُسی مقام پر ہیں۔) تا کہ ثابت کیا جائے کہ سموئیل خُدا کا مُنہ ہے۔

(105) اور سموئیل کامل نمونہ تھا: اور، آج پاک روح - پاک روح خدا کا مُنہ ہے: اور وہی کہتا ہے جو بائبل کہتی ہے؛ اور اُسی کا یقین کرتا ہے جو بائبل کہتی ہے، اور بائبل سے ذرا سا بھی، الگ نہیں ہوتا ہے۔

(106) لیکن لوگ کسی اور کو چاہتے ہیں جو انہیں مختلف بتائے۔ اور لوگ یہ نہ کہہ سکے کہ سموئیل کی نبوت درست نہیں تھی۔ لوگوں نے جواب دیا اور کہا،'' سموئیل، وہ سب باتیں جو تُو نے خُداوند کے نام سے کہیں، وہ سب خُداوند نے پوری کیں جو تُو نے کہیں تھیں۔ اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔ تُو نے کبھی ہم سے ہمارے پیسے نہیں مانگے۔ تُو نے خود اپنا خرچہ برداشت کیا۔ تُو نے کبھی بھی ہم سے اپنے لئے کسی بڑی چیز، یا بڑے کام کا مطالبہ نہیں کیا۔ تُو نے ہمیشہ اپنے خُدا پر بھروسہ کیا، اور اُس نے تجھے ہر مشکل سے چھڑایا۔ اور تیری باتیں سچی ہیں۔ اور ہر بات جو تُو نے خُداوند کے نام سے کہی وہ ویسے ہی پوری ہوئی جیسے تُو نے کہی۔ لیکن پھر بھی ہم بادشاہ چاہتے ہیں۔''

(107) کیا آپ یہاں تضاد دیکھ سکتے ہیں؟ کیا آپ - آپ یہاں شیطان کی - کی چالاکی کو دیکھ سکتے ہیں، کیسے وہ انسان پر کام کرتا ہے؟ بجائے اسکے کہ مرد و خواتین اپنے آپکو پاک روح کے حوالے کریں، اور یہ سُنیں کہ خُداوند یوں فرماتا ہے، پاک زندگی کیلئے، اور اچھے کردار کیلئے، اور مختلف زندگی

کیلئے، ایک خاص امت، اور ایک پاک قوم ہونے کیلئے، الگ عمل کرنے والے لوگ بنیں؛ لیکن وہ دنیا کے مطابق چلے، اور دنیا کی طرح عمل کیا، اور ایسے چرچ میں گئے جو کہتے ہیں، ''یہ ٹھیک ہے، بس اسی طرح عمل کریں اور آگے بڑھتے جائیں۔''

(108) کیا آپ دیکھ سکتے ہیں یہ کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں، ''شفا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ اوہ، پاک روح کا بپتسمہ کلیسیا کیلئے بس ایک ڈھانچہ تھا۔'' دوسرے لفظوں میں، خُدا نے پاک روح کو کلیسیا سے نکال لیا، اور آدمیوں کو مقرر کر دیا، تاکہ تنظیم بنائی جائے۔ کبھی نہیں، کبھی نہیں۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ پاک روح، سچائی کا کلام ہے، اور اُس نے آپکی رہنمائی یسُوع کی آمد تک کرنی ہے۔ اور یہ کام اسی-اسی طرح چلنا ہے۔

(109) ساؤل بڑی قوت میں آ گیا۔ وہ عظیم بن گیا...... اُسکی پیروی میں بہت لوگ آ گئے تھے۔ اوہ، اُسکے پاس خوبصورت ہتھیار تھے۔ اُسکے پاس گانے والے تھے۔ اُسکے پاس سپریں، اور نیزے تھے۔ اوہ، وہ سب قوموں سے زیادہ ترقی کر گیا۔ اور وہ اُنہیں ڈیموکریسی میں لے آیا جو سب سے بڑھکر تھی جو کبھی کسی نے سُنی تھی۔

(110) اور یہی کچھ آج ہماری تنظیموں اور کلیسیاؤں نے کیا ہے۔ ہماری دنیا کی سب سے بڑی چرچ بلڈنگ ہے۔ ہمارے ہاں سب سے اچھے کپڑے پہننے والے لوگ ہیں۔ ہمارے پاس بہت زیادہ وظائف ہیں جو دیئے جا سکتے ہیں۔

(111) ساؤل کے پاس تربیت یافتہ نیزہ چلانے والے لوگ تھے، وہ اسطرح گھوماتے اور فن دکھاتے تھے کہ قومیں اُن سے ڈرتی تھیں۔ وہ سب، تربیت یافتہ لوگ تھے۔ لیکن، ایک دن، ایسا وقت آ گیا اور ایک چیلنج کرنے والا آ گیا۔ اور اُس نے پوری اسرائیلی آرمی کو کھڑے ہو کر اسطرح للکارا، اور اُن کے پاؤں اُنکے جوتوں میں کانپنے لگے۔ جولیت نے اُنہیں للکارا، ''اگر تمہارا خدا جسکے بارے میں تم کہتے ہو کہ ہے! اور تم سب سے زیادہ تربیت یافتہ ہو۔'' اور اُس نے اُنہیں چیلنج کیا۔ وہ سمجھ نہ پائے اب کیا کریں۔ اُنکے اچھے، اور چمکدار ہتھیاروں سے کام نہیں بنے گا۔ اُنکے نیزے کام نہیں کرینگے۔ کچھ تو تھا جسکو سننے سے اُنہوں نے انکار کر دیا تھا، اس سے پہلے، یہ واقع ہوتا۔

(112)اور میں بڑے ادب سے اور خُدا پرستی سے، اور عزت اور احترام سے، اور محبت اور مسیحی رفاقت رکھتے ہوئے، یہ کہتا ہوں: میں نے ایک دن، افریقہ کے اخبار میں، پڑھا تھا، اور وہاں ہمارا ایک قیس کا بیٹا، ہمارا ایک للکارنے والا مبشر تھا، اور وہاں ایک مسلمان نے، بلی گراہم کو چیلنج کیا۔ اور کہا، ''اگر تمہارا خُدا اخُدا ہے، تو وہ اس بیمار کو شفا دے کیونکہ اُس نے کہا ہے وہ دیگا۔'' اور قیس کا بیٹا، اپنی ساری آرمی سمیت، وہاں خاموش ہو گیا اور شکست کھا گیا، اور وہ ملک چھوڑ دیا۔ یہ بدنامی ہے۔ ہمارا خُدا اخُدا ہے۔

(113)ہماری اپنی اچھی کلیسیائیں ہیں۔ ہمارے ہاں اچھے مبشر ہیں۔ ہمارے پاس پیسہ لیکر گانے والے سنگر ہیں۔ ہماری بیسٹ کوائر ہے، اور ملک میں سب سے اونچے مینار ہیں۔ ہمارے پاس اچھے لوگ ہیں، ہمارے پاس سب سے امیر لوگ ہیں۔ ہمارے پاس دانشور ہیں۔ ہمارے پاس تھیولوجین ہیں جو نقطہ پر بات کرتے ہیں؛ ہم منادی کر سکتے ہیں؛ ہم بتا سکتے ہیں۔ ہم بشارت دیکر لوگوں کو اندر لا سکتے ہیں، ہم سال میں لاکھوں، لوگوں کو تبدیل کر کے، کلیسیا میں لا سکتے ہیں۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔] ہمارے پیسہ لیکر گانے والے سنگر، ہمارے دانشور مبشر، یہ بات نہیں جانتے کہ چیلنج کا مقابلہ کیسے کرنا ہے۔ یہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ یہ پاک روح کے بپتسمہ، اور اُسکی شفائیہ قوت کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں، جو کینسر سے مرتے ہوئے انسان کے اوپر سے موت کا سائیہ ہٹا کر، آزاد کر سکتی ہے۔ یہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ انہوں نے اس میدان میں تربیت نہیں پائی ہے، جیسے ساؤل اور اُسکا انسانی نظام تھا۔

(114) لیکن میں خُدا کے لوگوں سے، اور آپ بچوں سے کہتا ہوں، آپ یہ بات جان لیں کہ خُدا آپکو گواہی کے بغیر کبھی نہیں چھوڑیگا۔

(115)ساؤل، سمجھ نہیں پا رہا تھا، ساؤل اس بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔ لیکن خُدا کے پاس وہیں کہیں پہاڑوں میں ایک چھوٹا داؤد تھا، جو بھیڑوں کو تنظیمی ڈھانچے کی جڑی بوٹیاں نہیں کھلا رہا تھا۔ وہ اُنکی رہنمائی ہری ہری چراگاہوں اور راحت کے چشمے کے پاس کر رہا تھا۔ وہ اپنے باپ کی بھیڑوں کی فکر کرتا تھا۔ اور اگر کوئی دشمن، یا کوئی اور چیز آ جاتی تھی، تو وہ اپنے باپ کی بھیڑ کو چھڑا لیتا تھا، کیونکہ وہ

خُدا کی قوت کو جانتا تھا کہ بھیڑ کو کیسے بچانا ہے۔

(116) خُدا کے پاس اب بھی، کہیں داؤد ہے، جو جانتا ہے کہ خُدا کی بھیڑ کو، چھڑانے کا کیا طریقہ ہے، اور وہ خُدا کی قوت ہے۔ وہ اب بھی اسکے متعلق سب کچھ جانتا ہے۔

(117) اُسکے پاس ایمان تھا۔ وہ ساؤل کے ہتھیاروں کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا، اور نہ ہی اُس نے کبھی انہیں استعمال کیا تھا۔ وہ اُنکی تنظیموں کو نہیں چاہتا تھا۔ وہ اُن پرانے ہتھیاروں کو اپنے اوپر نہیں چاہتا تھا۔ اُس نے کہا، ''میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ لیکن جس قوت کو میں جانتا ہوں اُسی کے ساتھ مجھے جانے دو۔'' اُس نے اپنے باپ کی بھیڑوں کو کھلایا۔ اُس نے چراگاہوں کی فکر کی۔ اُس نے اُنہیں ٹھیک کھانا کھلایا، اور وہ بڑھتی گئیں۔

(118) ''انسان صرف روٹی سے زندہ نہ رہیگا۔ بلکہ ہر اُس بات سے زندہ رہیگا، جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔'' اچھا چرواہا بھیڑوں کو سیر کرتا ہے۔ ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اور اگر دشمن، کسی بیماری سے پکڑ لے، تو چرواہا خُدا کی قوت کو جانتا ہے۔

(119) داؤد کو دیکھیں، جولیت وہاں کھڑا تھا۔ کہا گیا، ''وہ جوان بچپن سے، ایک جنگجو ہے۔ اور اپنے بچپن سے، ان ہتھیاروں اور نیزوں کے علاوہ کچھ نہیں جانتا۔ وہ تربیت یافتہ ہے۔ وہ تھیولوجین ہے۔ اور تجھے اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔''

(120) اُس نے کہا، ''یہ سچ ہے، جناب۔ میں اسکی تھیولوجی کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ لیکن ایک بات ہے جو میں جانتا ہوں، کہ، جب دشمن، میرے باپ کی بھیڑ کو لینے آتا ہے، تو میں خُدا کی قوت کے ساتھ آگے بڑھتا ہوں۔ اور اُسے چھڑا لیتا ہوں۔ اور میں اُسے واپس اُسکی اچھی صحت میں لے آتا ہوں۔ اور میں اُسے واپس ہری ہری چراگاہوں میں اور راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہوں۔ اور خُدا نے شیر کو میرے ہاتھوں میں کر دیا، اور جب اُس نے بّرے کو پکڑا تو۔ تو میں نے اُسے مار ڈالا، اور میں نے ایک ریچھ کو بھی مار ڈالا، پس اس نامختون فلستی کو مارنے کیلئے بھی میرا آسمانی خُدا میرے ساتھ جائیگا۔''

ہمیں پاک روح کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ میں اپنے دنوں کو نہیں جانتا؛ کوئی نہیں جانتا۔

(121) ایک صُبح میں اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا تھا۔ اور میں......سویا ہوا تھا، اور میں نے خواب دیکھا کہ جوزف بیمار ہے، اور میں نے اُسے دعا کرنے کیلئے اُٹھایا۔ اور جب میں جاگا، تو میں بہت پریشان تھا۔ میں نے کہا، ''خیر، ہوسکتا ہے جوزف بیمار ہونے والا ہے۔''

(122) اور میں نے دیکھا، میرے آگے، ایک چھوٹا سا، سیاہ سائیہ ہے، بلکہ بھورے رنگ کا تھا۔ اور ایسا لگا جیسے میں خود تھا۔ اور میں نے اس پر غور کیا۔ اور اُسکے پیچھے ایک سفید آرہا تھا، اور یہ وہ تھا۔ میں نے اپنی بیوی کو دیکھا، کہ اگر وہ جاگ رہی ہے، تو میں اُسے یہ دکھاوں، تاکہ وہ بھی یہ رویا دیکھ سکے۔ لیکن وہ سو رہی تھی۔

(123) میں نے کہا، ''اوہ، میں معافی چاہتا ہوں، خُداوند۔ لیکن، یہ میری زندگی تھی۔ اور تُو نے مجھے ہر اُس کام سے باہر نکالا ہے جو میں نے کیا تھا۔ اور کسی وقت کچھ بھی ہوسکتا ہے، اور میرا خیال ہے یہ تُو ہی کر رہا تھا۔ اور میں محسوس کرتا ہوں یہ شیطان تھا جو مجھے اس سے دُور رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔'' میں نے کہا، ''بس تُو ہی میری رہنمائی کر۔'' اور جیسے ہی میں نے دیکھا، تو میں نے ایک انسان کا خوبصورت ترین چہرہ دیکھا جو میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ میرے سامنے تھا، اور پیچھے دیکھ رہا تھا۔ اُس نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور مجھے تھام لیا، اور ایک طرف لیجانے لگا۔ رویا ختم ہوگئی۔ گزشتہ اتوار کی صُبح، میں، جلدی اُٹھ گیا تھا۔ اور یہ رویا، ہفتے کو آئی تھی۔ اور......

(124) میں ہمیشہ فکرمند رہتا تھا، میں مرنے کے بارے میں سوچتا رہتا تھا۔ دیکھیں، میں پچاس کا ہو رہا ہوں، اور یہ، میرا وقت نہیں ہے......میں نے بہت زیادہ نہیں سوچا۔ اور میں حیران تھا کہ تھیوفنی، یا آسمانی بدن میں مَیں کیسا ہونگا۔ ''کیا ایسا ہوگا کہ میں اپنے بیش قیمت دوستوں کو دیکھ سکونگا، اور کہا، تھوڑی سی سفید اوس وہاں سے گزری، اور کہا گیا، 'بھائی نیول یہاں سے گزرا ہے، اور، وہ یہ نہیں کہہ سکتا تھا، 'ہیلو، بھائی برنہم'؟ اور پھر جب یسُوع آئیگا، تو میں پھر انسان بن جاونگا۔'' میں اکثر یہ بات سوچتا تھا۔

(125) میں خواب میں دیکھ رہا تھا کہ میں مغرب کی طرف تھا۔ اور میں چھوٹے سے جھاڑی دار مقام سے نیچے آرہا ہوں، اور میری بیوی میرے ساتھ تھی، اور ہم ٹراوٹ مچھلی کا شکار کر رہے ہیں۔ اور

میں رک گیا اور–اور میں نے دروازہ کھول دیا۔اور آکاش بہت سُندر تھا۔بادل ایسے نہیں لگ رہے تھے جیسے وہاں وہ وادی میں تھے۔وہ نیلے،اور خوبصورت سفید بادل تھے۔اور میں نے بیوی سے کہا، میں نے کہا،''پیاری،ہمیں یہاں،بہت پہلے آجانا چاہیے تھا۔''اُس نے کہا،''بچوں کی خاطر،ہمیں یہاں ہونا چاہیے،بلی۔''میں نے کہا،''ٹھیک ہے......''اور میں جاگ گیا۔

(126) میں نے سوچا،''میں بہت خواب دیکھ رہا ہوں!میں نے سوچا کیوں۔''اور میں نے نیچے دیکھا،تو وہ میرے پاس لیٹی ہوئی تھی۔

(127)اور میں اپنے تکیہ کے اوپر ہو گیا،جیسے آپ میں سے بہت سارے لوگ کرتے ہیں،اور میں نے اپنا سر پلنگ کے–کے ہیڈ بورڈ پر رکھ لیا،اور اپنے ہاتھ پیچھے کر لئے۔اور میں وہاں اسطرح لیٹا ہوا تھا۔اور میں نے کہا،''خیر،میں حیران ہو رہا تھا،کہ اُس پار یہ کس طرح ہوگا۔میں پچاس سال کا ہو چکا ہوں،اور ابھی تک میں نے کچھ بھی نہیں کیا۔کاش میں خُداوند کی کمک کیلئے کچھ کر سکوں،کیونکہ میں جانتا ہوں میں فانی نہیں رہونگا۔میرا کم ازکم،آدھا وقت گزر چکا ہے،یا آدھے سے زیادہ۔اگر میں اپنے لوگوں کے مطابق زندہ رہوں،تو بھی میرا آدھا وقت گزر چکا ہے۔''اور میں نے چاروں طرف دیکھا۔اور میں وہاں لیٹا ہوا تھا،اور اُٹھنے کیلئے تیار تھا۔اور یہ تقریباً سات بجے کا وقت تھا۔میں نے کہا،''میرا ایمان ہے کہ میں آج صُبح،چرچ جاونگا۔اور میرا گلا تھوڑا سا خراب ہے،اور میں بھائی نیول کو منادی کرتے سننا پسند کروں گا۔''

(128)پس میں نے کہا،''پیاری،کیا تم جاگ رہی ہو؟''اور وہ گہری نیند میں سو رہی تھی۔

(129)اور میں نہیں چاہتا آپ اس بات کو کھودیں۔اس نے مجھے بدل دیا ہے۔میں وہ بھائی برینہم نہیں ہو سکتا جو میں کبھی تھا۔

(130)اور میں نے دیکھا۔اور میں نے سنا،کوئی چیز کہہ رہی ہے،''تم ابھی آغاز کر رہے ہو۔جنگ میں زور لگاؤ۔زور لگاتے جاؤ۔''

(131)ایک منٹ کیلئے میں نے اپنا سر ہلایا۔میں نے سوچا،''خیر،لگتا ہے میں کچھ سوچ رہا تھا۔''آپ جانتے ہیں،ایک شخص ایسا تصور کر سکتا۔اور میں نے کہا،''شاید یہ میرا تصور ہے۔''

اُس نے کہا، ''جنگ میں زور لگاؤ۔ آگے بڑھتے جاؤ۔ آگے بڑھتے جاؤ۔''

(132) میں نے کہا، ''ہوسکتا ہے میں نے یہ بات کہی ہو۔'' اور میں نے اپنے ہونٹ دانتوں میں دبا لئے، اور اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھ لیا۔

(133) اور وہ پھر آیا، اور کہا، ''بس آگے بڑھتے جاؤ۔ کاش کہ تمہیں معلوم ہوتا راستے کے اختتام پر کیا ہے!''

(134) اور ایسا لگا کہ میں گراہم سنیلنگ، یا کسی اور کو سن سکتا ہوں، جو اسطرح گیت گاتے ہیں (اُنہوں نے یہاں اسطرح گایا، انا ما اور آپ سبکو معلوم ہے۔):

مجھے گھر کی یاد آتی ہے اور دکھی ہوں، اور میں یسُوع کو دیکھنا چاہتا ہوں۔

میں آکاش کی اُن میٹھی گھنٹیوں کو سننا چاہتا ہوں۔

وہ میری راہ روشن کر دیگا اور سارا خوف دور کر دیگا۔

خُداوند، مجھے وقت کے پردے کے پار دیکھنے دے۔

آپ نے یہ گیت کلیسیا میں سنا ہوگا۔

(135) اور میں نے کسی کو یہ کہتے سنا، ''کیا تم پردے کے پار دیکھنا چاہتے ہو؟''

میں نے کہا، ''اس سے میری بہت زیادہ مدد ہوگی۔''

(136) اور میں نے دیکھا۔ ایک ہی لمحے میں، میں...... ایک ہی سانس میں ایک چھوٹی سی ڈھلوان پر آ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا، تو میں وہاں، پلنگ پر لیٹا ہوا تھا۔ اور میں نے کہا، ''یہ ایک عجیب بات ہے۔''

(137) اب، میں یہ بات آپکو دہرانا نہیں چاہتا۔ یہ میری کلیسیا یا میری بھیڑوں کے سامنے ہے، جنکی میں گلہ بانی کر رہا ہوں۔ معلوم نہیں، میں اسی بدن کے ساتھ تھا یا نہیں، یا یہ تبدیل تھا، لیکن یہ ایک رویا کی طرح نہیں تھا جو میں نے کبھی دیکھی تھی۔ میں وہاں دیکھ سکتا تھا، اور میں یہاں دیکھ سکتا تھا۔

(138) اور جیسے ہی میں اُس چھوٹے مقام پر پہنچا، میں نے کبھی بھی اتنے لوگوں کو آتے، اور چلاتے نہیں دیکھا تھا، ''اوہ،، ہمارا بیش قیمت بھائی!''

(139)اور میں نے دیکھا۔ وہاں جوان عورتیں تھیں، شاید بیس سال کی، یا اٹھارہ سے بیس سال کی تھیں، اُنہوں نے اپنے بازو میرے گرد لپیٹ لئے، اور چلانے لگیں، ''ہمارا بیش قیمت بھائی!''

(140) وہاں کچھ نوجوان آدمی آئے، جو اپنی بھرپور جوانی میں تھے۔ اُنکی آنکھیں چمک رہی تھیں اور تاریک رات میں ستاروں کی مانند لگ رہی تھیں۔ اُنکے دانت موتیوں کی طرح سفید تھے۔ اور وہ وہاں چلا رہے تھے، اور مجھے پکڑا ہوا تھا، اور چلا رہے تھے، ''اوہ، ہمارا بیش قیمت بھائی!''

(141) اور میں رک گیا، اور میں نے دیکھا۔ اور میں جوان تھا۔ میں نے مُڑ کر دیکھا تو میرا بوڑھا بدن پلنگ پر نیچے پڑا تھا، اور میرے ہاتھ میرے سر کے پیچھے تھے۔ اور میں نے کہا، ''میں اس بات کو سمجھ نہیں پایا۔''

(142) اور وہ جوان عورتیں میری چاروں طرف اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے تھیں۔ اب، مجھے معلوم ہے یہ ملی جلی بھیڑ ہے، لیکن میں یہ بات روح کی مٹھاس اور فروتنی سے کہتا ہوں۔ مرد انسانی کیفیت کے بغیر عورتوں کے چوگرد اپنی بانہیں نہیں پھیلا سکتا ہے؛ لیکن وہاں ایسی کیفیت نہیں تھی۔ وہاں کوئی گزرا کل یا آنے والا کل نہیں تھا۔ وہ تھکتے نہیں تھے۔ وہ تھے...... میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی اتنی خوبصورت عورتیں نہیں دیکھی تھیں۔ اُنکے بال کمر تک لمبے تھے، اور پاؤں تک لمبے سکرٹ تھے۔ اور وہ مجھے بس گلے لگا رہی تھیں۔ یہ گلے لگانا میری اپنی بہن جیسا بھی نہیں تھا، جو یہاں بیٹھی ہوئی ہے، اگر وہ مجھے گلے لگائے۔ وہ مجھے چوم نہیں رہی تھیں، اور میں اُنہیں چوم نہیں رہا تھا۔ یہ کچھ ایسا تھا جسکے لئے میرے۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں، میرے پاس یہ کہنے کیلئے لفظ نہیں ہیں۔ ''کاملیت'' اسے چھو نہیں سکتی۔ ''عالیشان'' یہ لفظ بھی، اسے چھو نہیں سکتا۔ یہ کچھ ایسا تھا جو میں نے کبھی نہیں...... آپ کو وہاں جانا ہی پڑیگا۔

(143) اور میں نے اس طرف، اور اُس طرف دیکھا۔ اور وہ ہزاروں میں آ رہے تھے۔ اور میں نے کہا، ''میں اسے سمجھ نہیں پایا۔'' میں نے کہا، ''خیر، وہ......''

(144) اور یہاں ہوپ آتی ہے۔ یہ میری پہلی بیوی تھی۔ وہ دوڑی، اور آکر یہ نہیں کہا، ''میرے شوہر۔'' اُس نے کہا، ''میرے بیش قیمت بھائی،'' اور جب وہ میرے گلے ملی، تو وہاں ایک اور عورت

کھڑی تھی، اور وہ بھی میرے گلے ملی، اور پھر ہوپ نے اُسے گلے لگالیا؛ اور دونوں ایک دوسری سے ملیں۔ اور میں نے سوچا، ''اوہ، یہ تو کوئی اور ہی معاملہ ہے۔ یہ ایسے نہیں ہوسکتا ...... یہاں کچھ ہے......''میں نے سوچا''اوہ، کیا میں اپنے پُرانے بدن میں جانا پسند کرونگا؟''

(145) پھر میں نے چاروں طرف دیکھا۔ میں نے سوچا''یہ کیا ہے؟''اور میں نے دیکھا، یہ یقیناً اچھا ہے۔ اور میں– میں نے کہا،''میں– میں یہ نہیں سمجھ سکتا۔'' اور ہوپ اس طرح لگ رہی تھی، اوہ، جیسے کوئی خاص مہمان ہوتا ہے۔ وہ مختلف نہیں تھی، بلکہ خصوصی مہمان کی طرح تھی۔

(146) اور پھر میں نے ایک آواز سُنی، یہ کمرے میں تھی، اور کہا،''تم نے اس کی منادی کی تھی اور یہ پاک روح ہے۔ یہ کامل محبت ہے۔ اور اسکے بغیر کوئی بھی یہاں داخل نہیں ہوسکتا ہے۔''

(147) میں اپنی زندگی میں، اتنا پختہ کبھی نہیں تھا جتنا اب ہوں، یہ کامل محبت ہے، جو وہاں داخل ہوسکتی ہے۔ وہاں حسد نہیں تھا۔ وہاں تھکاوٹ نہیں تھی۔ وہاں موت نہیں تھی۔ بیماری وہاں، ہو ہی نہیں سکتی تھی۔ فانی حالت؛ آپ– آپ کو وہاں کبھی بھی بوڑھا نہیں کر پائیگی۔ اور......وہ وہاں رو نہیں سکتے تھے۔ یہ ایک خوشی تھی۔

(148)''اوہ، میرے بیش قیمت بھائی!'' اور دیکھیں وہ مجھے اوپر لے گئے، اور مجھے ایک اونچے مقام پر بٹھادیا۔

(149) میں نے سوچا،''میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا۔ میں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا تو میرا– میرا بدن پلنگ پر پڑا ہوا تھا۔''

(150) اور اُنہوں نے مجھے وہاں اوپر لیجا کر بٹھا دیا۔ اور میں نے کہا،''اوہ، دیکھیں مجھے یہاں نہیں بیٹھنا چاہیے۔''

(151) اور وہاں دونوں اطراف سے، مرد وخواتین آئے، وہ اپنی بھرپور جوانی میں تھے، اور چلا رہے تھے۔ اور ایک عورت وہاں کھڑی تھی، اور وہ چلائی،''اوہ، میرا بیش قیمت بھائی! اوہ، ہم آپ کو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں۔''

میں نے کہا،''یہ میری سمجھ سے باہر ہے۔''

(152) اور پھر اُس آواز نے، جو میرے اوپر سے آ رہی تھی، کہا، ''تمہیں معلوم ہے، یہ بائبل میں لکھا ہے کہ نبیوں کے لوگ اُنکے ساتھ اکٹھے کیئے جائینگے۔''

میں نے کہا، ''جی ہاں۔ مجھے یاد ہے یہ کلام میں ہے۔''

کہا، ''خیر، تم بھی اپنے لوگوں کے ساتھ اکٹھے کیے جاوگے۔''

میں نے کہا، ''وہ یقیناً ہونگے، اور میں اُنہیں محسوس کر سکوں گا۔''

''اوہ، جی ہاں۔''

(153) میں نے کہا، ''لیکن، یہ تو لاکھوں میں ہیں۔ اور برنہم تو اتنے نہیں ہیں۔''

(154) اور اُس آواز نے کہا، ''یہ برنہم نہیں ہیں۔ یہ تمہارے وسیلے بدلے ہوئے لوگ ہیں۔ یہ وہ ہیں جنکی رہنمائی تم نے خُداوند کو قبول کرنے کیلیئے کی تھی۔'' اور کہا، ''کچھ خواتین یہاں ہیں، جنکے بارے میں تم سوچ رہے ہو یہ بڑی خوبصورت ہیں، یہ نوے سال کی تھیں جب تم نے انکی رہنمائی خُداوند تک کی تھی۔ کوئی حیرت نہیں کہ وہ بھی پکار رہی تھیں، 'ہمارا بیش قیمت بھائی!'''

(155) اور وہ سب، ایک ساتھ چلائے، اور اُنہوں کہا، ''اگر تم ہمارے پاس نہ آتے، تو ہم یہاں نہ ہوتے۔''

میں نے چاروں طرف دیکھا۔ میں نے سوچا، ''بھئی، یہ میری سمجھ سے باہر ہے۔''

میں نے کہا، ''اوہ، یسُوع کہاں ہے؟ میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں، اور بیتاب ہوں۔''

(156) اُنہوں نے کہا، ''دیکھو، وہ یہاں سے تھوڑا اور اوپر، اونچائی پر ہے۔'' کہا، ''کسی دن وہ آپ کے پاس آئیگا۔'' سمجھے؟ کہا، ''تمہیں بطورِ ایک لیڈر، بھیجا گیا تھا۔ اور خُدا آئیگا۔ اور جب وہ آئیگا، تو پہلے، جو تعلیم تم نے لوگوں کو سکھائی ہے اُسکے مطابق تمہارا انصاف کریگا، پھر ہم وہاں جائینگے یا نہیں۔ ہم تمہاری تعلیم کے مطابق جائینگے۔''

(157) میں نے کہا، ''اوہ، میں بہت خوش ہوں۔ کیا پولوس نے، جو سکھایا اُسے اسی طرح کھڑا ہونا پڑیگا؟ کیا پطرس نے جو سکھایا اُسے اسی طرح کھڑا ہونا پڑیگا؟''

''جی ہاں۔''

(158) میں نے کہا،''پھر میں نے ہر اُس بات کی منادی کی ہے جو اُنہوں نے کی تھی۔ میں کبھی بھی اس سے الگ، یا ادھر اُدھر نہیں ہوا۔ اُنہوں نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا، میں نے بھی دیا۔ اُنہوں نے پاک روح کے بپتسمے کی تعلیم دی، میں نے بھی دی۔ جو کچھ بھی اُنہوں نے سکھایا، میں نے بھی سکھایا۔''

(159) اور وہ لوگ چِلائے، اور بولے،''ہم یہ جانتے ہیں۔ اور ہم یہ بھی جانتے ہیں، کسی دن آپ کے ساتھ، واپس زمین پر جائینگے۔'' کہا،''یسُوع آئیگا، اور تمہارا انصاف تمہاری منادی کے مطابق کریگا جو تم نے ہمیں سکھائی ہے۔ اور پھر اگر تم اُسوقت قبول کیے جاتے ہو، بلکہ کیے جاوگے،'' اور کہا،''پھر تم ہمیں بطورِ اپنی خدمت کی ٹرافی، اُسکے حضور پیش کروگے۔'' کہا،''پھر تم ہماری رہنمائی اُس تک کروگے، اور، پھر ہم سب ملکر، ہمیشہ کیلئے زمین پر، رہنے آئینگے۔''

میں نے کہا،''کیا اب مجھے واپس جانا پڑیگا؟''

''جی ہاں۔ لیکن آگے بڑھتے جاؤ۔''

(160) میں نے دیکھا۔ اور جہاں تک میں دیکھ سکتا تھا، میں لوگوں کو، آتے دیکھ رہا تھا، جو میرے گلے لگنا چاہتے تھے، اور چِلا رہے تھے،''ہمارا بیش قیمت بھائی!''

(161) بس پھر آواز نے کہا،''وہ سب جن سے تُو نے کبھی محبت کی، اور وہ سب جنہوں نے تجھ سے محبت کی، خُدا نے تجھے وہ دے دیئے ہیں۔'' اور میں نے دیکھا۔ تو وہاں میرا پُرانا کتا، چلتا ہوا آرہا تھا۔ اور میرا گھوڑا بھی آگیا، اور اُس نے میرے کندھوں پر اپنا سر رکھ کر، چاٹنا شروع کر دیا۔ کہا گیا،''وہ سب جن سے تُو نے کبھی محبت کی، اور وہ سب جنہوں نے تجھ سے کبھی محبت کی، خُدا نے اُنہیں تیری خدمت کے وسیلے، تیرے ہاتھوں میں دیدیا ہے۔''

اور میں نے محسوس کیا میں اُس خوبصورت مقام سے جا رہا ہوں۔

(162) اور میں نے چاروں طرف دیکھا۔ میں نے کہا،''پیاری، کیا تم جاگ رہی ہو؟'' وہ ابھی تک سو رہی تھی۔

(163) اور میں نے سوچا، اے خُدا! اوہ، میری مدد کر، اے خُدایا۔ مجھے ایک لفظ پر بھی سمجھوتہ نہ

کرنے دینا۔ مجھے اپنے کلام میں ٹھیک قائم رکھنا، تاکہ میں ہمیشہ اسکی منادی کرتا رہوں۔ مجھے اس کی پروانہیں کون آتا ہے اور کون جاتا ہے، اور کون کیا کرتا ہے، اور کتنے قیس کے بیٹے ......اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں، اور کتنے یہ، یا وہ، یا کچھ اور کرتے ہیں۔ اے خُداوند، مجھے اُس مقام کی طرف آگے بڑھنے دے۔'' موت کا سارا ڈر......

(164) میں یہ بات، آج صُبح، اپنی بائبل کے سامنے کہہ رہا ہوں۔ میرا ایک چھوٹا لڑکا ہے، جو چار سال کا ہے، اُسکی پرورش کرنی ہے۔ میری ایک نو سال کی بیٹی ہے؛ اور ایک نوعمر ہے، اور میں اُسکے لئے شکرگزار ہوں، کہ اُس نے اپنی راہ خُداوند کے ساتھ جوڑ لی ہے۔ کاش، خُدا مجھے زندہ رکھے، تاکہ میں خُدا کی نصیحت کے مطابق انکی پرورش کرسکوں۔

(165) اور اوپر، مجھے ایسا لگا کہ سارا زمانہ چلا رہا ہے، نوے سال کے مرد و خواتین، اور باقی سب چلا رہے تھے، ''اگر تم آگے نہ بڑھتے، تو ہم یہاں نہ ہوتے۔''

(166) اور، اے خُدا، مجھے جنگ لڑنے دے۔ چاہے یہ موت لے آئے، چاہے میں زندہ نہ رہوں۔ لیکن میرے لئے یہ ایک خوشی ہوگی، میرے لئے یہ شادمانی ہوگی، بجائے اسکے کہ میں اس، بدعنوانی اور بدنامی میں داخل ہوں۔

(167) کاش میں، وہاں اوپر، ایک سو ارب میل اونچائی پر، مربع بلاک بنا سکتا، یہ ایک کامل محبت ہے، تاکہ ہر قدم اسطرح رکھا جائے، کہ قریب آ جائیں، جب تک ہم یہاں نیچے نہ پہنچ جائیں جہاں ہم اب ہیں۔ یہ تو بُرائی کا ایک سائیہ ہوگا، اور چھوٹی سی ایک چیز ہوسکتی ہے جسکا ہم احساس کرسکتے ہیں اور محسوس کرسکتے ہیں کہ کہیں کچھ ہے۔ ہم نہیں جانتے یہ کیا ہے۔

(168) اوہ، میرے بیش قیمت دوستو، میرے عزیزو، اور انجیل میں میرے پیارو، خُدا میں میرے اکلوتے بچو، میری سنو، میں تمہارا پاسٹر ہوں۔ تمہارے لئے، میری خواہش ہے کاش کوئی ایسا طریقہ ہوتا کہ میں تمہیں یہ سمجھا سکتا۔ الفاظ نہیں ہیں؛ میں انہیں کہیں تلاش نہیں کر پایا؛ کہیں سے کوئی لفظ نہیں ملا۔ لیکن آخری سانس سے آگے، بہت ہی جلالی باتیں ہیں جو آپ نے کبھی ......اسے بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ کوئی راستہ نہیں ہے۔ میں اسے بیان نہیں کرسکتا۔ لیکن دوستو، ہر چیز کو

ایک طرف رکھ دیں، جب تک تمھیں کامل محبت نہ مل جائے۔ایسے مقام پر آ جائیں جہاں آپ ہر ایک سے، ہر دشمن سے،اور ہر کسی سے پیار کر سکیں۔

(169) مجھے وہاں کے، ایک دورے نے مختلف انسان بنا دیا ہے۔میں کبھی بھی، کبھی بھی، کبھی بھی وہ بھائی برینہم نہیں ہوں جو میں کبھی تھا۔چاہے طیارے لرز جائیں، چاہے بجلیاں چمکیں، چاہے جاسوس کی بندوق مجھ پر تنی ہو، چاہے کچھ بھی ہو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔میں خُدا کے فضل کے وسیلے، جنگ میں آگے بڑھنے جا رہا ہوں۔کیونکہ، میں نے ساری خلق اور ہر شخص کے سامنے انجیل کی منادی کی ہے جسکے سامنے میں کر سکتا تھا، تا کہ لوگوں کو اُس خوبصورت جہان کیلیئے قائل کر سکوں۔

(170) یہ مشکل ہو سکتا ہے۔اس میں بہت زیادہ قوت لگ سکتی ہے۔مجھے نہیں معلوم اس میں کتنا وقت لگ سکتا ہے۔جسمانی طور پر بات کریں، تو ہم نہیں جانتے۔اور......میری آزمائش کے مطابق ایک دن، اُس نے کہا تھا،" تمہارے پاس، اچھی زندگی کیلیئے پچیس سال مشکل ہیں۔تم مضبوط ہو۔" اس سے میری کمک ہوئی۔لیکن، اوہ، یہ وہ نہیں تھا۔یہ وہ نہیں ہے۔یہاں کچھ اور ہے۔یہ فانی اُس لافانی کو پہن لیگا۔یہ فانی لافانی میں بدل جائیگا۔

(171) قیس کے بیٹے اُٹھ سکتے ہیں۔میں......وہ سارے اچھے کام کرتے ہیں، اور میرے پاس اسکے خلاف کچھ بھی کہنے کیلیئے نہیں ہے، غریبوں کی مدد کرو اور عطیہ دو۔اور یاد رکھیں، کیوں، سموئیل نے ساؤل کو بتایا،" کہ تُو بھی نبوت کریگا۔" اور دیکھیں ان میں بہت سارے بڑے آدمی، اور بڑے مناد ہیں، جو بڑے فرشتوں کی مانند کلام کی منادی کرتے ہیں۔لیکن خُدا کی مرضی نہیں تھی۔کیونکہ خُدا اُنکا بادشاہ رہنا چاہتا تھا۔بھائی، بہن، پاک روح کو اپنی رہنمائی کرنے دیں۔

آئیں تھوڑی دیر کیلیئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

میں گھر جانے کیلیئے بیتاب اور دُکھی ہوں......میں یسُوع کو دیکھنا چاہتا ہوں،
میں اُن آسمانی گھنٹیوں کو سننا چاہتا ہوں؛
اس سے میرا راستہ روشن ہو جائیگا اور سارا ڈر دور ہو جائیگا؛
خُداوند، ہمیں وقت کے پردے کے پار دیکھنے دے۔

خُداوند، مجھے گزرے غم اور خوف کے پردے کے پار دیکھنے دے،

مجھے اُس دھوپ کی چمک کی جھلک کو دیکھنے دے؛

اس سے ہمارا ایمان مضبوط ہوگا اور سارا خوف دُور ہوگا؛

خُداوند، انہیں ماضی کے وقت کے پردے کے پار دیکھنے دے۔

(172) خُداوند، میں پُر یقین ہوں، کاش یہ چھوٹی سی کلیسیا، آج صُبح، پردے کے پار دیکھ سکے: اُن کے درمیان کوئی دکھ نہیں ہے، اور نہ کبھی ہوسکتا ہے؛ کوئی بیماری نہیں ہے؛ بالکل نہیں بلکہ کاملیت ہے۔ اور یہ چیز یہاں سے وہاں تک بس ایک سانس کی دُوری پر ہے، بڑھاپے سے جوانی تک، وقت سے ابدیت تک، کل کی فکریں، اور گزرے کل کے دکھوں سے، اور موجودہ زمانے سے کمال ابدیت تک ہے۔

(173) اے خُدا، میں دعا کرتا ہوں، تُو یہاں ہر ایک شخص کو برکت دے، اگر خُداوند، یہاں، ایسے لوگ ہیں جو تیری محبت کو نہیں جانتے ہیں۔ اور یقیناً، اے باپ، اُس پاک مقام میں جو کہ محبت کا ایک نمونہ ہے کوئی بھی داخل نہیں ہوسکتا ہے، جب تک کوئی نیا جنم نہیں پاتا ہے، یعنی نئی پیدائش۔ پاک روح، یعنی خُدا، محبت ہے، اور ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ اگر ہم اپنے ایمان کے وسیلے پہاڑ کو ہلا دیں تو کوئی فرق نہیں پڑتا، اگر ہم بڑے بڑے کام کریں، اور پھر بھی، اُسکے بغیر ہوں، تو ہم اُس عظیم سیڑھی پر نہیں چڑھ سکتے ہیں۔ لیکن اُس میں یہ چیز، ہمیں زمینی فکروں سے اوپر اُٹھا لے گی۔ اے باپ، میں دعا کرتا ہوں، تُو یہاں سب لوگوں کو برکت دے۔

(174) اور ہونے دے، کہ، آج صُبح، جس شخص نے مجھے سُنا ہے، میں نے سچ بتایا ہے، اور آپ میرے گواہ ہیں، خُداوند، جیسے بزرگ سموئیل نے کہا، ''کیا میں نے تیرے نام میں لوگوں کو کوئی ایسی بات بتائی جو سچ کے علاوہ کوئی اور تھی؟'' یہ لوگ جج ہیں۔ اور خُداوند، اب میں انہیں بتاتا ہوں، کہ تُو مجھے اُس دیس میں لے گیا تھا۔ اور تُو جانتا ہے یہ سچ ہے۔

(175) اور اب، اے باپ، اگر یہاں کوئی ایسا ہے جو تجھے نہیں جانتا، کاش اس گھڑی ایسے لوگ کہیں، ''خُداوند، میری مرضی میں تیری مرضی شامل ہو جائے۔'' اے باپ، یہ بخش دے۔

(176)اوراب،آپ،اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ،اپنے ہاتھوں کواُٹھائیں گے،اور کہیں گے،''بھائی برنہم،میرے لئے دعا کی جائے،تاکہ خُدا میرے اندر آجائے۔''

(177)اب آپ جہاں بھی ہیں،کیوں حقیقی میٹھاس کے ساتھ،باپ سے نہیں کہتے،''اے خُدا،آج،تُو میرے دل میں آجا،میں دنیا کی سب چیزوں کوترک کرتا ہوں۔میں اپنی ساری زندگی،تجھ سے محبت کرنے اور تیری خدمت کرنے کیلیئے،ہر چیز کوترک کرتا ہوں۔اورآج کے دن سے لیکر،آگے،میں تیری پیروی کرونگا،اور تیری بائبل کی ہر بات کو مانوں گا''؟اگر آپ نے مسیحی بپتسمہ نہیں لیا ہےتو کہیں،''خُداوند،میں لوں گا۔''

(178)''میں نے ابھی تک پاک روح نہیں پایا ہے......''تو آپ کومعلوم ہوجائیگا جب آپ اسے حاصل کرلیں گے۔یہ آپکو دیگا-یہ آپکو یقین دہانی اور محبت دیگا جسکی آپکوضرورت ہے۔اوہ،ہوسکتا ہے آپکومختلف تجربہ،اور مختلف احساس ہوا ہو،شاید آپ چلائے ہوں یا زبانیں بولی ہوں،یہ ٹھیک ہے۔لیکن اگر آپ میں الٰہی محبت نہیں ہے،تو پھر میرا یقین کریں،اور کہیں،''خُداوند،میرے دل میں،اور میری جان میں اسے انڈیل دے،تاکہ تیرا روح حاصل کرسکوں،اورآج،میرے دل میں،پیار،احترام،اور الٰہی محبت آجائے،تاکہ جب میری آخری سانس مجھے چھوڑ جائے تو میں اُس دیس میں جاسکوں،''جبکہ ہم دعا کررہے ہیں۔تو اب،آپ،اپنے لئے دعا کریں۔جس طرح بھی آپ،دعا کرنا چاہتے ہیں،اور خُدا اسے کہیں وہ آپکے لئے یہ کرے۔

(179)میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔آپ سفید بالوں والے بزرگ جو یہاں بیٹھے ہیں،آپ نے چھوٹے بچونکے لئے بڑی محنت کی ہے اور اُنکی پرورش کی ہے!آپ بچاری،بوڑھی مائیں ہیں جنہوں نے اُنکی آنکھ سے نکلنے والے ہر آنسو کو پونچھ دیا!پیاری،بہن،میں آپکو یقین دلاتا ہوں،دوسری طرف اور دوسری سانس میں اس طرح نہیں ہے۔میرا ایمان ہے وہ قوت یقیناً اس جگہ موجود ہے۔یہ ایک دوسرا مقام ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔اور جس میں اب ہم رہ رہے ہیں یہ فانی مقام ہے۔

(180)''خُداوند،تیری مرضی ہی،میری مرضی بن جائے۔''جب ہم ملکر دعا کرتے ہیں،تو آپ

بھی دعا کریں۔

(181)خُداوند، بڑی تعظیم سے، اور تیرے کلام اور تیرے پاک روح کی بنیاد پر، ہم یہ جانتے ہیں کہ ہماری پیدائش کہاں سے ہے اور ہم اس کیلئے بہت خوش ہیں۔ ہم خوش ہیں کیونکہ ہم ''انسان کے ارادہ سے نہیں، جسم کی خواہش سے نہیں، بلکہ خُدا کی مرضی سے پیدا ہوئے ہیں۔''

(182)اور آج، اے باپ، ہم دعا کرتے ہیں، وہ جو معافی کے طلبگار ہیں، اے خُداوند، تیرا روح اُنکے لئے کام کرے۔ میرے پاس یہ کام کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے؛ میں بس ایک انسان ہوں، قیس کا ایک بیٹا ہوں۔ لیکن ہمیں تیرے، پاک روح کی ضرورت ہے۔

(183)اے خُدا، مجھے سموئیل کی طرح بنا دے، جو کلام کی سچائی بتائے۔ اور تُو نے ابھی تک، اسکی تصدیق کی ہے، اور میرا ایمان ہے تو آگے بھی کرتا رہیگا، جب تک میں تیرے ساتھ سچا رہونگا۔

(184)اے باپ، کاش یہ سب اب ابدی زندگی کو حاصل کر پائیں۔ کاش آج کا دن ان سے کبھی الگ نہ ہو پائے۔ کیونکہ یہ اس وقت دنیا کو چھوڑنے آئے ہیں، اور جو کچھ میں نے ان سے کہا ہے، کاش، یہ سچائی ان پر کھل جائے۔ اور جیسے کہ ہم یہاں، آج، فانی حالت میں بیٹھے ہیں، اور اپنی گھڑی کو دیکھ رہے ہیں، اپنے ڈنر، کل کے کام کاج، اور فکروں اور محنتوں کے بارے سوچ رہے ہیں، لیکن تب یہ نہیں ہونگے۔ یہ سب اوجھل ہو جائینگے۔ وہاں فکریں نہیں ہونگیں؛ لیکن ابدیت کی ایک عظیم خوشی ہوگی۔ اے باپ، ان میں سے ہر ایک کو، اس طرح کی زندگی عطا کر دے۔ اور کاش......

(185)اے باپ، میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں، کہ ہر ایک شخص جس نے آج صُبح، میرے وسیلے وہ رویا سنی ہے، کاش میں اُس پار ان میں سے ہر ایک کو ملوں؛ ہوسکتا ہے کچھ آدمی، اور کچھ خواتین، میرے ساتھ متفق نہ ہوں۔ لیکن، اے باپ، یہ کبھی بھی اس راہ میں رکاوٹ نہ بنیں۔ کاش ہم ان سے وہاں ملیں، اور یہ بھی، وہاں چلیں، اور ہم ایک دوسرے کو تھام لیں، اور چلائیں، ''ہمارا بیش قیمت بھائی۔'' جیسا وہاں دکھایا گیا، ویسا ہی، خُداوند، ہر ایک کے ساتھ ہو، وہ سب جن سے میں پیار کرتا ہوں، اور وہ سب جو مجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اور میری دعا ہے، خُداوند کہ اسی طرح ہو۔ اور میں ان سب سے پیار کرتا ہوں۔ اے باپ، ان پر آشکارا ہونے دے۔ اب میں انہیں ابدی زندگی کی پیشکش کرتا ہوں۔

کاش یہ اسے قبول کر کے، اپنا حصّہ پورا کریں۔ کیونکہ میں یہ دعا یسُوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

(186) ہمارے پاس کچھ وقت ہے، تا کہ بیماروں کیلئے دعا کی جائے۔ میں دیکھ رہا ہوں ہمارے پاس یہاں، ایک چھوٹی بیمار لڑکی ہے، اور ایک خاتون کرسی پر ہے۔

(187) اب، میرے بیش قیمت بہن، بھائیو، مہربانی سے مجھے غلط مت سمجھیں۔ میں- میں نہیں جانتا کیا ہوا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کیا ہوا۔ لیکن، اے خُدا، جب میں مر جاؤں، تو مجھے وہیں واپس جانے دینا۔ بس مجھے اُسی مقام پر جانے دینا، جہاں میں جانا چاہتا ہوں، اور جہاں یہ تھا۔ میں پولوس بننے کی کوشش نہیں کر رہا جو تیسرے آسمان پر اُٹھا لیا گیا تھا۔ میں وہ نہیں کہہ رہا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں وہ تو میری ہمت بڑھانے کی کوشش کر رہا تھا، اور مجھے کچھ دینے کی کوشش کر رہا تھا، اور مجھے میری آنے والی نئی خدمت میں دھکیل رہا تھا۔

اگر میں یہاں، کچھ منٹوں کیلئے کچھ پڑھوں تو کیا یہ بے ادبی میں آجائیگا؟ کیا یہ ٹھیک رہیگا؟

(188) ملک کے معروف میگزینوں میں سے یہ ایک ہے، بلی گراہم۔ [بھائی برنہم مندرجہ ذیل، آرٹیکل پڑھتے ہیں- ایڈیٹر۔]

(189) ''''ڈاکٹر بلی گراہم کو اسلام کی دعوت'' '' افریقین ٹائمنر کے پہلے پیج پر، 15 فروری، 1960۔ آرٹیکل لکھنے والا، ایک مسلم، محمدن تھا، جسکا خیال ہے مسیح کی انجیل کی منادی میں معجزات ہوتے ہیں، جو کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' ہم یہ' حوالہ پیش کرتے ہیں: مسیح نے اپنے پیروکاروں سے یہ وعدہ کیا تھا، جب اُس نے کہا تھا'' وہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، وہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا؛ بلکہ ان سے بڑے کریگا جو وہ کرتا تھا۔'' کیا کلیسیا نے کبھی وہ کام کیے ہیں، جو- جو مسیح نے بائبل میں کیے؟ کیا یہ آج ہو سکتے ہیں؟ کیا کوئی ممتاز کلیسیا ہے، جس نے مسیح سے آدھے معجزات بھی کیے ہوں، یہ نہیں کہتے'' بڑے کام کیے ہوں''؟ کیا آپ، ذاتی طور پر، شہرت یافتہ ہوتے ہوئے، مسیحیت کی وکالت کیلئے، کھڑے ہو سکتے ہیں، تا کہ جسمانی طور پر مُردہ زندہ کریں؟ کیا آپ سُمندر پر چل سکتے ہیں؟ کیا آپ بیمار کو شفا اور اندھے کو آنکھیں دے سکتے ہیں؟ کیا یہ، اوپر والے حوالے کے متضاد نہیں ہے، جو ایک مسلمان نے پیش کیا؟ یا پھر...... یا مسیح کے وسیلے پرکھنا......؟...... کیا یہ پیروکاروں کیلئے، یا

آپ کے ایمان کیلیئے بس کچھ بیانات ہیں؟مسلم آرٹیکل میں بہت کچھ واضع طور پر اور ایک کے بعد ایک بیان چھوڑا گیا تھا۔‘‘‘

(190) انہوں نے اُس مسلم کو بدنام کیا،لیکن وہ درست تھا۔لیکن یہاں وہ بات موجود ہے جو انہیں کہنی چاہیے تھی:

(191) ’’سب سے اچھا جواب یہ ہے کہ بائبل پڑھیں،اور قرآن کو جانیں۔قرآن اس حمایت میں ہے......دیکھیں......یہ تقابل سے دوچار ہوا ہے۔یہاں مسلمانوں کا اعلیٰ دعویٰ ہے اور مسیحیت سے آگے نکل جاتا ہے،یہ خالص b-o-m-b-a-s-t-i-c،یعنی جوشیلا پن ہے۔‘‘میرا خیال ہے، تصور ہے،اسکے باوجود،لکھاری نے،کلیسیا کے ساتھ جڑے ہوئے معجزات کے ایک اہم نکتہ کو چھوا ہے۔لیکن ہمیں یہاں ایک بار پھر لکھاری کی سنجیدگی پر شک ہے،کیونکہ کون نشاندہی کرسکتا ہے اور تنازعہ کھڑا کرسکتا ہےاُن معجزات پر جو ریورنڈ ولیم برینہم کے وسیلے مسلمانوں کے درمیان جنوبی افریقہ میں ہوئے،اور دس ہزار نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا ولیم برینہم کے خدمت میں، جوڈربن، جنوبی افریقہ میں کی گئی،یا اسکے علاوہ پوری دنیا میں کی گئی،یا جوٹی۔ایل۔اوسبورن نے ایسٹ افریقہ میں کی؟بیشک،ہم سوفیصد بلی گراہم کے ساتھ کھڑے ہیں۔ہم نے تو سوال پر بات چیت کی ہے،کیا اس کا......کیا اس سوال کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔‘‘

(192) لیکن ہر ایک کے درمیان (اُنہوں نے مجھے......ہمیں کہا ہم جنونی ہیں،ہم نہیں جانتے ہم کیا کررہے ہیں)لیکن اُنہوں نے،اپنے اخبار کے اندر اسکی گواہی دی،کہ،خُدا نے یہ کام کیا ہے۔خُدا آج بھی،ویسا ہی خُدا ہے،جیسا وہ کبھی تھا۔آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اس پر ایمان نہیں رکھتے،وہ بس اسے نظر انداز کرتے ہیں۔یہ چھپا کر نہیں ہوا ہے،یہ کسی کونے میں نہیں کیا گیا۔ اور سینکڑوں اور ہزاروں لوگ وہاں بیٹھے ہوئے،اسے دیکھ رہے تھے۔جب اُنہوں نے دیکھا کہ لنگڑا، اور اپاہج لڑکا وہاں آیا،اور پاک روح نے اُسکی زندگی کے بارے میں سب کچھ بتادیا،اور وغیرہ وغیرہ،پھر دیکھیں وہاں کیا ہوا۔اور جب دس ہزار مسلمانوں نے یہ دیکھا تو وہ سیدھا زمین پر، جھک گیئے،اور یسُوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرلیا۔

(193) ہمارے پاس اب بھی ٹی۔ایل۔اوسبورن ، اور باقی ہیں ، جو ابھی تک بھیڑوں کی خوراک کھلا رہے ہیں۔میرا خیال ہے بھائی اوسبورن ابھی تک مسلمانوں کے درمیان نہیں گئے ۔وہ دعویٰ کرتے ہیں وہ بڑے خاص ہیں۔لیکن ہمارے پاس اب بھی وہ خُدا ہے جو بھیڑ کو شیر سے چھڑا سکتا ہے، جو بھیڑ کو بھالو سے بچا سکتا ہے۔

(194) یہ جان کر مجھے اچھا لگا وہ اسے تسلیم کرتے ہیں اور اسے لکھیں گے۔لیکن نہیں، اُنہوں نے سوچا نہیں: وہ چلے گئے اور اس سے مُنہ موڑ لیا، اور کہا،''اوہ، وہ زمانہ گزر چکا ہے۔''

(195) مسلمانوں نے کہا،''کیا وہ ؟ کیا پوری بائبل کا زمانہ گزر چکا ہے ۔پھر آپ سب غلط ہیں۔آپ ایک آدمی کی عبادت کرر ہے ہیں، اور وہ آدمی جو مر گیا تھا، اور اُسکا نام یسُوع تھا۔وہ بہت سال پہلے، مر گیا تھا، اور ایسی کوئی بات نہیں کہ وہ زندہ ہوا تھا۔''

(196) لیکن یہ بات وہ ڈربن کی عبادت میں نہیں کہہ سکے۔کیونکہ وہاں وہ کھڑا تھا اور وہی کام کرر ہا تھا جو اُس نے کیے تھے، اور اُنہیں ثابت کر دیا۔اب یہاں تک کہ- کہ تنظیموں کو بھی واپس آنا پڑا، اور یہ بات مجھے اُس لکھاری نے بتائی جس نے لکھا تھا کہا مجھے بھی اپنی بائبل کی تعلیم کو دیکھنا پڑیگا، یہ وہ تھا جو اُنکے اخبار میں لکھتا تھا۔کچھ بھی ہو، اس سے قطعِ نظر، خُدا اُن سے، اپنی تعریف کروایگا۔یہ درست ہے۔کسی نہ کسی طرح، وہ ان سے اپنی تعریف کروایگا۔

(197) ہمارے ہاں، ایک چھوٹی بیمار لڑکی بیٹھی ہوئی ہے۔یہ آپکی بچی ہے؟ بہن، اسے کیا بیماری ہے؟[بہن کہتی ہے،''اسے برین ہیمر تج ہے۔''-ایڈیٹر۔] میم؟[برین ہیمر تج ہے۔''] برین ہیمر تج ہے۔[''میں نے کئی سال پہلے، آپکو اسکے برین ہیمر تج کے بارے میں لکھا تھا۔''] اوہ، ہاں۔[''اسکی بیماری کو اگست میں چار سال ہو جائینگے۔''] اگست میں، چار سال۔[''بھائی نیول نیچے جا کر اُسے دیکھتے ہیں۔''] اوہ، یہ میرینگو سے، یا کہیں اور سے ہے؟[''پولی۔''] پولی سے ہے۔پھر، یہ وہی لڑکی ہے؟ ماں، بس ایک ہی بات ہے، جو اس لڑکی کو بچا سکتی ہے: بس خُدا اِسے جانتا ہے۔[''یہ پہلے سے کافی بہتر ہے۔''] میں اس بات سے خوش ہوں۔

(198) بھائی نیول، کیا آپ نے اس کے لئے دعا کی تھی ؟[بھائی نیول کہتے ہیں،''جی ہاں،

جناب۔"-ایڈیٹر۔]جب بھائی نیول نے جاکر اس پر دعا کی تھی، یہ پہلے سے اچھی ہے۔ابھی تک ایسے چرواہے ہیں جو بھیڑ کی خوراک کو جانتے ہیں۔

(199) پیاری بہن، آپ جو وہاں کرسی پر بیٹھی ہوئی ہیں، آپ کی کیا بیماری ہے؟[بہن کہتی ہے،"اُسے کینسر ہے۔"-ایڈیٹر۔] کینسر۔

(200) خیر، اب میں ٹھیک یہاں، آپ سے کچھ پوچھنے لگا ہوں۔یہاں کتنے ہیں جنہوں نے......کینسر سے شفا پائی ہے؟اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔بہن، یہاں دیکھیں۔[یہ مکمل طور پر بہری ہے، اور آپکو سُن نہیں سکتی ہے۔"-ایڈیٹر۔]

(201)خُدا شافی ہے۔ہم یہ جانتے ہیں۔اگر میں کہوں میں وہاں جا کر برین ہیمریج والی لڑکی کو ٹھیک کردونگا، یا، کینسر والی عورت کو،تو میں آپکو غلط بتارہا ہوں۔لیکن میں ایک بات جانتا ہوں،ایک بھالو تھا(ایک کینسر،ایک ٹیومر،ایک اندھاپن،اور ایک موت) جس نے خُدا کی بھیڑ کو،ایک دن پکڑ لیا تھا،اور میں خُدا کی قوت کے ساتھ گیا،اور میں نے اُسے مارا اور بھیڑ کو واپس لے آیا۔یہ سچ ہے۔اور آج ہم پھر آگے بڑھتے ہیں، کسی بڑی چیز، اور وغیرہ وغیرہ کے ساتھ نہیں۔میں دعا کے سادے اور چھوٹے سے فلاخن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہوں۔وہ اسے واپس لے آئیگا۔

(202) کیا آپ ایمان رکھتی ہیں، کیا آپ نہیں رکھتی، بہن؟ آپ بھی، ایمان رکھتی ہیں، کیا آپ نہیں رکھتی، بہن؟اب آپ میں سے کتنے اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟

(203)اب آپ اپنے سروں کو جھکائیں جبکہ میں دعا کرتا ہوں۔

(204) پیارے باپ، یہ ایک خوبصورت جوان عورت یہاں لیٹی ہوئی ہے، جو کبھی نہیں چل سکتی، اور آس پاس نہیں جاسکتی، جب تک تُو اسکی مدد نہ کرے۔دشمن نے اسے پکڑا ہوا ہے۔یہ ڈاکٹر کی پہنچ سے باہر ہے۔دشمن نے اسے کافی دور لاکر جھٹکا ہے،اور ڈاکٹر کچھ بھی نہیں کرسکتے ہیں۔لیکن خُداوند، یہ تیری پہنچ سے دور نہیں ہے۔یہ ٹھیک اُس جگہ پر آئیگی جہاں تُو اپنا ہاتھ اس پر رکھ سکتا ہے۔خُدا کے کلام کی بنیاد پر، میں اپنے ہاتھ اس جوان عورت پر رکھتا ہوں،اور اس برین ہیمریج کو رد کرتا ہوں۔یسُوع مسیح کے نام میں، یہ واپس ایک نارمل عورت ہوجائے۔یہ خُدا کے جلال کیلئے زندہ رہیگی۔ہونے

دے کہ یہ شفا پا کر، اس چرچ کے اندر باہر چلے، جس طرح دوسرے چلتے ہیں، یہ بھی چلے، اور خُدا کی تعریف کرے۔ یسُوع مسیح کے وسیلے، ایسا ہی ہو۔

(205) جیسے کہ اسکے بال چمک رہے ہیں، اور بل کھائے ہوئے ہیں، اور یہ اُس دیس میں جائیگی جہاں میں نے کوئی بوڑھا اور بیمار نہیں دیکھا، لیکن جوان۔ لیکن اس کے پیارے یہاں بیٹھے، رو رہے ہیں، کیونکہ یہ اس سے پیار کرتے ہیں۔ ایک بڑے دشمن نے اسے پکڑ لیا ہے اور ڈاکٹروں کی پہنچ سے دور پھینک دیا ہے، یہ ایک بھیانک کینسر کا شیر ہے۔ اے خُدا، میں اسکے پیچھے، آتا ہوں۔ میں اسے واپس بحالی کیلئے لاتا ہوں۔ میں مسیح کے فتح مند نام میں، کینسر کو شکست دیتا ہوں، کیونکہ میں مسیح کا ایلچی ہوں۔ یہ اسے چھوڑ دے، اور یہ ٹھیک ہو جائے، اور اب سے، یہ، خُدا کے جلال اور عزت کیلئے زندہ رہے، ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے ایسا ہو۔

(206) اب، آسمانی باپ، یہ بڑا ہتھیار نہیں ہے، نہ ہی چمکتا ہوا بھالا ہے، کوئی زبان نہیں اور نہ اُسکے الفاظ ہیں، لیکن یہ عام، چھوٹا سا ایمان کا فلاخن ہے۔ میں اس جان کیلئے آتا ہوں، اور یہ بدن جسے دشمن کینسر نے پکڑا ہوا ہے اور ڈاکٹر کی پہنچ سے یہ دُور ہے۔ لیکن خُداوند، میں آج صُبح، اسکے لئے آتا ہوں، تاکہ اسے ہری چراگاہ اور راحت کے چشمہ کے پاس لاؤں۔ فتح مند یسُوع کے نام میں، جسکا میں ایلچی ہوں۔ حقیقی ایمان کے ساتھ، میں یقین کرتا ہوں اس دعا کی قوت کے وسیلے جو ہم نے کی ہے، یہ واپس بحال ہو جائیگی۔ ایسا ہی ہو......؟......

(207) (میرا خیال ہے اب بپتسمے کی عبادت ہے۔ کیا نہیں؟)

(208) [بھائی نیول کہتے ہیں، ''جی ہاں، جناب۔ دو منا دکچھ لوگوں کو بپتسمے کیلئے لائیں ہیں۔''- ایڈیٹر۔]

(209) کیا آپ ایک منٹ کیلئے اپنا سر اُٹھائیں گے؟ پاسٹر نے مجھے ابھی بتایا ہے......

(210) یہ لوگ بہت زیادہ، بیمار ہیں۔ یہ ٹھیک ہو جائینگے۔ بس نہ...... یہ ٹھیک ہے۔ خُدا کے وعدے ناکام نہیں ہوتے ہیں۔ ہم اُنکی پیروی کرتے ہیں۔

(211) انکی بپتسمہ کی عبادت ہے۔ یہاں کچھ لوگ ہیں جنہیں ضرور لینا چاہیے۔ آج رات

ہماری پھر عبادت ہوگی۔

(212) کیا یہاں کوئی ایسا ہے جو آج رات نہیں آ سکتا، اور چاہتا ہے کہ اُسکے لئے ابھی دعا کی جائے، کیونکہ وہ آج رات یہاں نہیں آ سکتا ہے؟ کیا آپ یہاں آئینگے، وہ جو آج رات نہیں آ سکتے ہیں۔آج رات؛ میرے پاس دعائیہ قطار کیلئے، کافی وقت ہے۔ یہ اب ان لوگوں کو بپتسمہ دیں گے۔

(213) کیا آپکو چھوٹا لڑکا مل گیا ہے؟ ٹھیک ہے۔[ایک بھائی آگے بڑھتا ہے اور بھائی برینہم سے کچھ کہتا ہے، ٹھیک ہے اگر میں آپکو یہ دے سکا؟ -ایڈیٹر۔] جی ہاں، بھائی۔آپ کا، بہت شکریہ۔ کیا یہ مناسب ہوگا کہ میں اسے بعد میں پڑھوں یا ابھی پڑھوں؟ آپ کا شکریہ، جناب۔

(214) اب آپ ہمیں ایک یا دومنٹ اور دے دیں، پھر ہم -ہم بپتسمہ کی- کی عبادت کرینگے۔ مجھے معلوم ہے آپ سب اسے دیکھنا چاہتے ہیں۔اور وہ جو آج بپتسمہ لینا چاہتے ہیں، خیر، آپ، خواتین اُدھر چلی جائیں تاکہ لباس تبدیل کرلیں، اور آپ مرد اس طرف آجائیں۔اور جب تک میں ان بیماروں کیلئے دعا کر رہا ہوں، دیکھیں آپ اپنے آپکو بپتسمہ کی عبادت کیلئے تیار کرلیں۔اور وہ جواب......

(215) اب، آج رات، میں ایک-ایک دعائیہ قطار لونگا، اگر آج رات، ٹھیک، یہ جلدی آتے ہیں۔اور آج رات، ہم افسیوں کی پہلی کتاب کو شروع کرنے جا رہے ہیں۔اگر آپ کو کسی چرچ نہیں جانا ہے، تو ہمیں آپکو یہاں دیکھ کر خوشی ہوگی۔اور اگر آپ کا اپنا پاسٹر اور چرچ ہے، تو پھر- پھر اپنے پیارے چرچ میں جائیں اور آپ اُنکی مدد کریں۔

(216) اگر آپکو جانا ہے، اور اس وقت جا رہے ہیں، تو خُدا آپکو برکت دے۔ پھر ہمارے پاس آئیں جب آپ آ سکتے ہیں۔ہمیں آپکو دیکھ کر خوشی ہوگی۔

(217) بھائی کیا آپ نے، بھی، دعا کروانی ہے؟ آپکے ساتھ کیا مسلہ ہے؟ ہائی بلڈ پریشر ہے۔

(218) اب، جبکہ باقی لوگوں نے، اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں، تو ایک منٹ کیلئے، ہم دعا کرنا چاہتے ہیں۔

(219) اے باپ، میں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں، آج، اس چھوٹے چرواہے کی فلاخن کیلئے، اور

اُس دعا کیلئے جس نے شیر کو جھکنے پر مجبور کردیا، اور چھوٹے برّے کو اُس سے بچالیا، اور ماں باپ کو واپس لوٹا دیا۔ میں اپنے بھائی کیلئے دعا کرتا ہوں۔ خُداوند، میں دعا کرتا ہوں، کہ تُو اسے سلامتی سے واپس لانا۔ ہونے دے کہ بلڈ پریشر اور پریشانیاں اسکے بدن سے چلی جائیں۔ میں اسکے پیچھے جاتا ہوں، خُداوند، اور یسُوع مسیح کے نام میں، اسے واپس لاتا ہوں۔ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔

نیچے جاتے ہوئے، میں دیکھ رہا ہوں، آپ نے ایک چھوٹے اندھے لڑکے کو پکڑا ہوا ہے۔

(220) میں ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں۔ میرے پاس کوئی تھا...... وہ بہت بیمار تھا، اور الٹی کر رہا تھا۔ اور میں نے سوچا...... میں نہیں چاہتا آپ اس کو کھو دیں، اگر آپ کر سکیں۔ میں نے سوچا، ’’اے خُدا، اگر میں کسی کو سن سکتا ہوں تو باہر روک کر کیا دونگا؟ میری بیوی نے کہا، ’بلی، باہر کوئی بزرگ آپ سے ملنا چاہتا ہے۔‘

(221) ’’اور وہاں ایک بیچارہ، گنجے سر والا شخص تھا جسکی سفید داڑھی اُسکے چہرے پر لٹک رہی تھی۔ وہ چلتا ہوا آیا، اور کہا، ’کیا آپ بھائی برنہم ہیں؟‘

میں نے کہا، ’جی ہاں، جناب، میں ہی ہوں؟‘

(222) ’’’میرا نام سائمن ہے۔‘ اپنا ہاتھ میرے اوپر رکھتا ہے، اور ایک منٹ مجھے دیکھتا ہے۔ اور کہتا ہے، ’آپ ایک ایماندار ہیں، بھائی برنہم۔‘

’’’جی ہاں۔‘

(223) ’’’یہ درست ہے۔‘ بائبل کا، سائمن پیٹر تھا۔ میں اسے کتنا سراہتا ہوں! اُس نے بہت کچھ نہیں کہا۔ اُس نے بس اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا، یہ ٹھیک ہے۔‘‘

(224) اور پھر میرے پاس آیا، اور خُدا کی مدد سے، اور خُدا کے فضل سے، یہاں ہزاروں کی تعداد میں ایسے لوگ موجود ہیں جو یہی ایمان رکھتے ہیں، کاش میں ان تک پہنچ سکوں۔ میں سوچتا ہوں، ’’خُداوند، مجھے ان میں سے ہر ایک کے پاس جانے دے، جہاں جہاں میں جا سکتا ہوں۔ بس۔ بس مجھے جانے دے......‘‘

(225) میں سوچتا تھا، '' کاش شمعون، یا پولوس، یا اُن میں سے کوئی، اندر آتا اور کہتا، 'کیا آپ بھائی برنہم ہیں؟'

'''جی ہاں۔'

(226) ''اور وہ اپنے ہاتھ مجھ پر رکھتے، اور مجھے دیکھتے، اور کہتے، 'ٹھیک ہے، بھائی برنہم'، اور بس وہ چلے جاتے۔

(227) ''میں ٹھیک ہو جاتا۔ میں تندرست ہو جاتا۔ یقیناً۔ میں نے کہا......لڑکے، میری ہمت تو اُسی گھڑی بڑھ جاتی۔ اور میں کہتا، 'میں ٹھیک ہو جاونگا۔'' 'جی ہاں، جناب۔

(228) اور آج بھی یہاں ایسے لوگ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور یہی کام کرنے میں نیچے آ رہا ہوں، تا کہ آپ پر ہاتھ رکھ کر، خُدا سے مانگوں۔

(229) میں اس چھوٹے لڑکے پر، ایک منٹ دعا کرنا چاہتا ہوں، بہن۔ یہ ایک بیچارہ، اندھا لڑکا ہے۔ یہ کب سے اندھا ہے؟ [بہن کہتی ہے، ''جب سے پیدا ہوا ہے۔''-ایڈیٹر۔]

(230) کیسے ہو، چھوٹے لڑکے! اوہ، تم بہت خوبصورت ہو، چھوٹے لڑکے......؟......

(231) اے پُرفضل خُدا! ڈاکٹروں کی پہنچ سے یہ دُور ہے، جب یہ چھوٹا لڑکا پیدا ہوا، تو یہ پیدائشی اندھا تھا، اور یہ پیارا؛ اور خوبصورت، چھوٹا لڑکا ہے، اور یہ دیکھ نہیں سکتا ہے۔ اور دشمن نے، اسے ڈاکٹر کی پہنچ سے باہر کر دیا ہے، اس سے پہلے کہ اسکی زندگی میں یہ موقع آتا۔ پس، اے خُداوند، آج صُبح، میں اسکے پیچھے آتا ہوں۔ اور یہ چھوٹی سی سادہ، دعائیہ فلاخن ہے۔ جو اسے اے خُدا، واپس لائیگی۔ میں یسُوع مسیح کے نام میں، دشمن، ابلیس کا مقابلہ کرنے آتا ہوں، اور میں خُدا کیلئے اس لڑکے کا دعویٰ کرتا ہوں۔ میں خُدا کیلئے، اسکی بینائی کا دعویٰ کرتا ہوں، اور اسے واپس لوٹاتا ہوں جو شیطان نے اس سے چھین لی ہے۔ اسے واپس دے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ایسا ہو جائیگا۔ اب، ایسا ہی ہو۔

(232) اب، پیاری، بہن، دیکھیں، اس میں ذرا سا بھی شک نہ کریں یہ چھوٹا لڑکا ٹھیک ہو جائیگا۔ اور میں چاہتا ہوں، آپ اسے چرچ میں واپس لائیں، اور لوگوں کو دکھائیں، کہ یہ دیکھ سکتا ہے، کیا، اب آپ نہیں لائیں گی؟

یسُوع مسیح کے نام میں،اسکی بینائی اسے مل جائے......؟......

(233)خُداوندیسُوع،اسے لے......اس چھوٹے لڑکے کیلئے ہم نے بہت دعا کی ہے!لیکن، آج صُبح ، میں یسُوع مسیح کے نام میں آتا ہوں ، اوراس چھوٹی فلاخن کواُٹھاتا ہوں جوتُو نے مجھے دی ہے۔اوراسکے وسیلےتُو نے میری مدد کی ہے،خُداوند، میں تیری قوت کے ساتھ،آگے بڑھتاہوں......تُو نے کینسر کے مُنہ سے،اورموت کے مُنہ سے،مُردوں کوزندہ کیا جنکی موت کا اعلان ہوچکا تھا،اوروہ اکڑےاورٹھنڈے پڑے ہوئے تھے۔میں اس دشمن کے پیچھے،یسُوع مسیح کے نام میں آتا ہوں۔تاکہ اسے واپس تندرستی میں لے آؤں،خُداوند۔یہ بخش دے۔اورخُداکے جلال کیلئے،ایسا ہی ہو۔

(234)اورکیا آپ دعا کیلئے آئی ہیں؟[ایک بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] کیا آپ ایماندار ہیں؟[''جی ہاں!......؟......'']خُداوند، میں اس بہن کو، فلاخن کے سامنے لاتا ہوں۔یسُوع مسیح کے نام میں، یہ بیماری اسے چھوڑدےاورپھرواپس نہ آئے۔

(235)[ایک بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] خیر، میں اُسی فلاخن سے وارکرتا ہوں،جس نے بھائی ہارلےکوبچایا،اوروہ آپ کیلئے،اورآپکی بیٹی کیلئےبھی ہے۔

(236)اب،آسمانی باپ، میں دشمن کے پیچھےآتا ہوں،اوراس فلاخن کا استعمال کرتا ہوں جوتُو نے مجھے دی ہے، کیونکہ تُو نے کہا تھا،''اگرلوگ تیرایقین کریں،اورتُو سنجیدہ رہے، اور جب تُو دعا کریگا،''تو یہ چھوٹا پتھرٹھیک نشانے پر لگے گا۔اور ہونے دے یہ اب ہوجائے،خُداوند، جیسے میں اس بہن کیلئے درخواست کرتا ہوں۔یسُوع مسیح کے نام میں، ویسا ہی ہوجائے۔آمین۔

[بہن کہتی ہے،''میرے انگلیاں اچھامحسوس کررہی ہیں۔''-ایڈیٹر۔]

(237)[ایک بہن بھائی برنہم سے بات کر رہی ہیں -ایڈیٹر۔]ٹھیک ہے ، بہن۔اب ہم......اعصاب ڈاکٹروں کی پہنچ سے دُور ہے۔وہ آپ کووقتی آرام کیلئے کچھ دے سکتے ہیں،لیکن اسکے بعد،آپکی حالت اورخراب ہوجائیگی۔جی ہاں۔اب دیکھیں۔آج صُبح ،ہم اسکا پیچھا کرتے ہیں۔اور اسے بھگاتے ہیں؛اورآپکوواپس لاتے ہیں۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]

(238)اے خُداوند یسُوع ،......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]...... پانچ چھوٹے پتھر

ہیں، f-a-i-t-h، اور دعائیہ فلاخن ہے ۔اور میں اپنی بہن کو گھبراہٹ کی بیساکھیوں سے واپس لا رہا......؟......ہوں۔ میں اسے واپس ہری چراگاہوں کے سائے میں اور راحت کے چشمے کے پاس لاتا ہوں۔ میں یہ یسُوع مسیح کے نام میں کرتا ہوں۔ آمین۔

[ایک بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے- ایڈیٹر۔]

(239) اے خُدا باپ، ہم اس چھوٹی لڑکی کیلئے، بہت خوش ہیں کہ یہ پٹھوں کا نقص نہیں تھا۔ لیکن اس سے قطعِ نظر یہ کیا تھا، لیکن یہ اب بھی تیری پہنچ میں ہے، خُداوند۔ اور میں پتھر، اور ایمان کی چھوٹی فلاخن کیساتھ آتا ہوں۔ اور میں اس پتھر کو اپنی پوری قوت سے مارتا ہوں جتنی مجھ میں ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، یہ پتھر اپنے نشانے پر لگے۔ اور ہماری بہن تندرست ہو جائے۔ میں یہ حکم یسُوع مسیح کے نام میں دیتا ہوں۔

[ایک بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے- ایڈیٹر۔]

(240) جیسے یہ جوان ماں، اپنے چھوٹے بچے کو، جو کہ اسکی اولاد ہے، اُس سے اُس پار ملنا چاہتی ہے، اُس جلالی دھرتی پر جسکا میں نے ذکر کیا تھا، اور وہ......اور ماں زندہ نہیں رہ سکتی ......تاکہ اسکی پرورش کرے، اور نہ ہی یہ بچہ تیری مدد کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے۔ لیکن میں فلاخن کے ساتھ آگے بڑھتا ہوں، تاکہ اپنی پوری قوت کیساتھ دشمن کو ٹھیک نشانہ لگاؤں۔ اور یسُوع مسیح کے نام میں، میں اس فلاخن کو چلاتا ہوں۔ خُدا کے جلال کیلئے، یہ زندہ رہیں گے۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

[ایک بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے- ایڈیٹر۔]

(241) اوہ، یہ اچھا ہے۔ میں خوش ہوں۔ ٹھیک ہے، یہ خدمت، ہاں، یہ عظیم ترین خدمت ہے جو لوگوں کی نشاندہی کر رہی تھی۔ اس نے کاموں کو ظاہر کیا......؟......

(242) ہمارے آسمانی باپ، شیطان نے اس بیچاری ماں کو ڈاکٹروں کی پہنچ سے دُور کر دیا ہے۔ یہ بس دوائی کے وسیلے اس پر وار کر سکتے ہیں، خُداوند، اور ادھر، اُدھر سے، اسے پھاڑ دیں گے اور یہ مشکل سے جان پائیگی یہ کہاں ہے۔ اور جب یہ ہوش میں آئیگی، تو یہ بدتر ہوگی۔ لیکن میں اس ایمان کے پتھر، اور فلاخن کیساتھ آ رہا ہوں، سیدھا اپنے نشانے پر آ رہا ہوں، تاکہ ہدف کو صفر کیا جائے۔

یسُوع مسیح کے نام میں، اور خُدا کے جلال کیلئے، میں اس بہن کی گھبراہٹ کو رد کرتا ہوں۔ آمین۔

[کوئی شخص بھائی برنہم سے بات کرتا ہے-ایڈیٹر۔]

(243) پیارے خُدا، بھائی جورج وہاں پڑے، مر رہے ہیں، زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں نے دیکھا تھا ایمان نے اُسکے لئے کیا کیا تھا۔ اب خُداوند، اُسے جوڑوں کا درد ہے۔ ہمارا خیال ہے وہ اسے کچھ کوٹی زون دیں گے، جو کچھ دیر کیلئے درد سے آرام دیگی، لیکن یہ درد کو ختم نہیں کریگی۔ اس لئے اس دعا کا مقصد، یسُوع مسیح کے نام میں پورا ہوجائے۔ اور جوڑوں کا درد ختم ہوجائے۔ اور یہ اپنے گھر تندرست ہو کر جائے۔ بھائی، آپکا شکریہ۔

(244) عزیز، آپ کیسی ہیں؟ [ایک بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدایا! بہرہ پن ہے۔ کیا آپ ٹھیک سن سکتی ہیں؟ اوہ ہو۔ یہ فانی انسان کی پہنچ سے دُور ہے! کیا آپ خُداوند یسُوع میں ایماندار ہیں؟ [بہن کہتی ہے، ''آمین۔''] ان ہی دنوں میں، میں یہاں ایک خوبصورت بہن کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ دوبارہ سدا کیلئے جوان ہوجائینگی۔ میں جانتا ہوں آپ اُسکے جلال کیلئے زندہ رہنا چاہتی ہیں۔ واپس جارہی ہیں......

(245) [بہن کہتی ہے، ''نہیں، میں اپنے بیٹے کیلئے پریشان ہوں۔''-ایڈیٹر۔] اپنے بیٹے کیلئے۔ [''دو سال ہوگئے ہیں وہ چلا گیا ہے۔''] کیا آپ اُسے تلاش نہیں کرسکتی؟ [وہ خُدا کے ہاتھوں میں ہے۔''] اوہ، وہ-وہ جاچکا ہے؟ [اوہ ہو۔ وہ موت کی وادی میں جاچکا ہے۔''] اوہ، ٹھیک ہے۔ [''اور یہ میرا دکھ ہے۔''] دکھی ہیں۔ جی ہاں۔ [''میں دکھی ہوں...... میں پریشان ہوں۔ اور میں ایسا محسوس کرتی ہوں، اور اگر خُدا کی مرضی ہے، تو وہ مجھے یہاں سے لے جائے۔ مجھے خُداوند میں خوشی کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔'']

(246) عزیز بہن، میں چاہتا ہوں آپ وہاں آجائیں جہاں آپکو اچھا لگے۔ آج صُبح، آپ نے میری رویا سنی؟ [دوسری بہن کہتی ہے، ''بالکل اس نے سنی تھی۔''-ایڈیٹر۔] اچھا، آپ اسکو بتائیں۔

(247) خیر، یہ آپکو بتائیگی کیا ہوا تھا۔ آپ کی آخری سانس کیلئے، وہ بیش قیمت لڑکا آپکا وہاں انتظار کررہا ہے۔ آپ اُسکی طرح جوان ہوجائینگی۔ محبت، بس محبت ہے...... [بہن کہتی ہے، ''میں

مزیدانتظارکرنانہیں چاہتی۔میں اُسکے پاس جاناچاہتی ہوں،اگرخُداوندکی مرضی ہے۔‘‘-ایڈیٹر۔]

(248) پیارے آسمانی باپ ،زندگی کی دوڑختم ہوچکی ہے۔اور باقی کچھ نہیں بچاہے۔اوراسکا پیارابیٹا،دریاکے اُس پارہے،اگروہ مُڑکردیکھ سکے،تووہ یہ کہے گا،’’کچھ دن رہ گئے ہیں۔‘‘ ماں اُس کشتی کاانتظارکررہی ہے،خُداوند،جواُسے اس دُھندسے،اُس جلالی سرزمین میں لے جائیگی۔اے باپ،اسے برکت دے،اوراسکے دل کوتسلی دے۔اوردریاکے پار،یہ عظیم ملاقات ہو۔

ردکیاہُوا بادشاہ

(The Rejected King)

URD60-0515m

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 15،مئی، 1960 ،برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل،انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیااور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org